اردو

صفحات 89

فہرست مضامین

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
سر آغاز	٦	جادو کی ورزش	٢٧
جادو اور جنتر منتر	١١	منہ سے آگ پیدا کرنا	٢٨
جادوگر	١٦	پانی میں آگ لگ جائے	٢٩
بہروپئے پیر	٢٠	آگ کی حرارت ختم کرے	٣٠
جنات کے عامل	٢٠	میجک پروفیسر	٣١
تعویذ گنڈے کرنے والے	٢٢	روپے کے کھیل	٣٦
کرنسی نوٹ اور سونا	٢٠	روپیہ ہاتھوں [illegible]	٣٦
		روپیہ ہاتھ سے [illegible]	٣٧

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
پروفیسر کا تصویری صندوق سے پراسرار غائب ہونا	٤٤	بند لفافے میں سوال بتانا	٦٠
		ایک اور پالکھنڈ	٦٣
ایک گلاس کا دوسرے گلاس میں نظر آئے	٤٦	جادو سے تلاش کے پتے، پتے رومال بن جائیں	٦٤
		پتے کا رنگ تبدیل کرنا	٦٦
گلاسوں کا صاف رنگین ہو جائے	٤٧	جلا ہوا پتہ صحیح سالم ہو جائے	٦٧
گلاسوں کا عجیب کھیل		پتے کا چھلانگ لگا کر باہر آ جانا	٦٨
جادو کے عمل سے پانی	٤٨	پتے تبدیل کرنا	٦٩
پانی سیاہی اور سیاہی پانی بن جائے	٥٠	انگشتی سے خالی پتے بتانا	٧١
		پتا خود بخود چلنے لگے	٧٢
سیاہی سے پھول بن جائیں	٥١	پتے آواز دے کر گلاس سے باہر آنے لگیں	٧٣
چار سر اور گیند	٥٣		
چلتے ہوئے رومال سے کسی رومال بنانا	٥٤	پوشیدہ پتا بتانا	
حیرت انگیز رومال اور جادو کی تھیلی	٥٦	پتے کا چھوٹا ہو جانا، جادو کا سفر	٧٤
لٹوؤں کا عجیب کھیل	٥٧	پتے لیس میں ملے ہوئے نظر آئیں	٧٦
ہتھوڑی کا کٹا ہوا سر تھال میں	٥٨	ان دیکھا پتا بتا دینا	٧٧
ریت کا شعبدہ	٥٩	جادو کا چاقو	٧٨

مجمع باز ۸۰
عاملی ۸۳
نسبی بند کرنا ۸۵
ناک کا ماس درست کرنا ۸۶
چادر لطف شعبدے
گیلی ہو کر ... رومال میں
بھیگ کر رومال ... جائے ۸۸
پھولوں کا رنگ بدلنا ۹۱
جھاڑ سے آگ پیدا کرنا
پانی میں آگ جلے ۹۲
مرغا ذبح نہ ہو ۹۳
خطرناک کھچو پیدا کرنا
ہتھیلی پر ... پیدا کرنا
بارش میں ... لگ جائے
دو کٹوروں کو آپس میں ... ۹۴
دودھ کو ... کا ... جا دینا
آگ سے ... جلے
گرم ... اٹھانا
جلتی ... بار ... سے ۹۵

پانی میں چڑیا زندہ جاتا ہے
شربت کا پانی کم ہو جائے
جام ... پانی بن جائے
ایک آنکھ کا سرمہ
دوسری آنکھ میں
شربت کا دودھ بن جائے ۹۶
انگشت ... جلے
اندھیرے میں ... سو جانا
مرغ ... کا ... ہو
مسواک ... کا ... کرنا ۹۷
... ٹوٹے ...
... بند کرنا
... جائے ۹۸
آسیب
... آگ ہو جائے
دولت ... نقش
کیموں خون ... نکلے
... آ جائے ۹۹
... دودھ نکلے ۱۰۰

تماشا ... کو ...
... کی ... جائے
... کرنا
دودھ ... پانی ... کرنا ۱۰۱
پیسوں کو غائب کرنا
تحریر غائب
... معلوم کرنا
... کرنا
گنتی کے ... پیدا کرنا ۱۰۳
... کرنا ۱۰۴
درخت ... جائے ۱۰۵
... درخت ... جائے ۱۰۶
باغ کی حفاظت
... کرنے کی ترکیب
غیب ... ۱۰۷
... ۱۰۹
شیشہ ٹوٹے
... کا ... کرنا

دو ... آپس میں ... ۱۱۱
جادو کا ... ۱۱۳
... کے اندر ...
... کرنا ... ۱۱۴
... کی ... نہ ... سکے
... کا رنگ ... کرنا
جنوں کا ... کرنا ۱۱۵
جادو کا ... ۱۱۷
... ۱۱۸
... کے تعویذ ۱۲۷
سات سیارے ۱۳۳
علم جعفر ۱۴۷
فال نامہ ۱۴۸
فال نامہ قرآنی ۱۵۱
ایک ... درویش ۱۵۲
... ۱۶۱
... ۱۶۳
... کا ... کرنا
... کا ... ۱۸۶

سرآغاز

انسان فطرتاً عجوبہ پسند واقع ہوا ہے ہر عجیب بات ہر عجیب فعل اور ہر غیر معمولی انداز پر لٹو ہو جاتا ہے اور جب اس کی عجوبہ پسندی پر توہمات کا ملمع چڑھ جائے تو پھر قدرتی حادثات بھوت پریت، ڈائنیں، چڑیلیں، دیو اور پریاں جادو اور ٹونے، جنتر اور منتر انسان کے ذہن پر سوار ہو جاتے ہیں ہمارے ملک کی بیشتر آبادی ایسے انسانوں پر مشتمل ہے۔ جہاں توہمات اور شعبدہ بازیوں، بہروپیے پیروں، نجومیوں، جوتشیوں اور فریب کار انسانوں کی تعداد میں اضافہ کا موجب ہو رہی ہے

ہر روز اخباروں میں ایسے دھوکہ باز اور فریب کار انسانوں کے کرتوت شائع ہوتے رہتے ہیں لوگ انہیں پڑھتے ہیں اور بعد کو مشاہدات عینی کی نوبت بھی آتی ہے لیکن اپنے توہماتی تصور سے ذرا نکل نہیں سکتے،

شعبدات اور جادو بیان کا یقینی اثر ہے اور انہیں لکھا ہیں ان فریب کاروں کی حقیقت بیان کریں وہ پھر بھی نہیں مانتے کیونکہ توہمات کا بھی صدیوں سے ان کے سر پر سوار ہے اور تعویذ گنڈے والے پیر ہیں جنہیں آئے روز اپنے کسی حیرت انگیز کارنامے سے مجبور بنائے رکھتے ہیں،

یوں تو ان توہمات اور شعبدات کا شکار ہر طبقے کا انسان

ہیں لیکن دیہی آبادی بیشتر جادو ٹونوں اور جنتر منتروں کا زیادہ دلدادہ ہوا کرتا ہے اور خصوصاً پہاڑی آبادی کے لوگ تو اس قدر توہمات میں الجھے ہوئے ہیں کہ وہ ہر تکلیف ہر بیماری کو جنوں اور بھوت پریتوں کے سائے سے منسوب کرتے ہیں عموماً دیکھا گیا ہے کہ اگر وہاں کسی کو بخار چڑھ جائے تو بجائے علاج کرنے کے ان عاملوں کی تلاش میں دوڑتے ہیں جو مریض کے پاس ڈھول بجا کر اور اوٹ پٹانگ منتر پڑھ کر جن بھوت کا سایہ دور کرتے ہیں جب وہ اپنے جہالت کدہ میں بیٹھ کر اپنا یہ عمل شروع کرتے ہیں تو ان کی حماقت آثار اور توہمات بھری زندگی پر فہم و خرد سمٹ کر رہ جاتے ہیں اس جہالت نادانی اور توہمات پسند دنیا میں تو سرباز اور بڑے فریب کار انسان خوب کھیل کھیلتے ہیں اور من مانی کارروائیاں کرتے ہیں مجھے یہاں بزرگوں سے سنا ہوا ایک واقعہ یاد آ گیا۔

کہتے ہیں ایک فریب کار انسان کو جو کسی کا ملا تھا فریب کاری اور جرب زبانی کو جو سوجھی تو اس نے ایک بکری کی کھال کی پیری اور مکر ہی کی ایک چھوٹی سی گٹھڑی اور سر پر پیراہن زیب کر کے گھومتا پھرتا ایک پہاڑی علاقہ میں جا پہنچا اور چشمہ کے قریب ڈیرے ڈال دیے اور فقیر رنگ ہو کر بیٹھ گیا لوگوں نے جب ایک درویش صورت انسان کو دیکھا تو آمد و رفت شروع ہو گئی دھوکے چلنے لگے پڑنے لگے اور خبریں ہر طرف سے حاضر ہونے لگیں اور گاؤں کے مرد و عورتیں خدمت میں ہر وقت پہنچنے لگے

رات کے اندھیرے میں فقیر صاحب اللہ ہو کا نعرہ لگاتے تو ان کے اندر سے شعلے اوپر جھڑی رکھ کر مارتے ایک دم شعلہ ظاہر ہوتا اور غائب ہو جاتا لوگ بڑے خوش ہوتے کہ فقیر صاحب کرامت ہے جب اللہ ہو کا نعرہ لگاتے ہیں تو ان کے سینے سے نور کے شعلے نکلتے ہیں فقیر صاحب کا بہت چرچا ہوا اور سب ان کی کرامت کے دلدادہ ہو گئے ایک روز اس معصوم شخص کو بستی میں سے جایا گیا جب فقیر صاحب مجمع میں بیٹھے ایک پیالہ پانی لانے کی فرمائش کی، پانی پیش کیا گیا تو فقیر صاحب نے پیالہ ہاتھ میں لے کر پانی پر دم شروع کر دیا اور لوگوں کو آنکھیں دکھا کر اپنی انگلی جس پر شکر لگی ہوئی تھی پیالے میں ڈال دی اور تھوڑی دیر کے بعد پانی کا ایک گھونٹ پی کر فرمانے لگے میں نے پانی مانگا تھا یہ تو شربت ہے دیکھو اس آدمی نے جب پانی کا گھونٹ پیا تو میٹھا شربت تھا سب حیران ہوئے لیکن ان کو کیا خبر تھی کہ اللہ کے نعرے اور پانی کے پیالے میں جھڑی اور شکر کا کرشمہ تھا اسی طرح کئی شعبدہ باز اور فریب کار ہوتے ہیں جن میں سادہ لوح لوگوں کے بھید پر ڈالتے ہیں اور لوگوں کے زیور اتار لیتے ہیں۔

اس حالت کو دیکھ کر بے حد ضرورت محسوس ہوئی کہ بھولے بھالے انسانوں کو ان فریب کاریوں اور شعبدہ بازیوں سے آگاہ کیا جائے تاکہ وہ ایسے فریب کار انسانوں سے محفوظ رہیں اور جن شعبدہ بازیوں کا سحر جادو کے کھیلوں سے تعلق رکھتے ہیں انہیں اگر

تفریح طبع یا شعبدہ بازی کا کھیل سمجھ کر کیا جائے تو یہ اتنا برا نہیں ہے لیکن اگر ان شعبدوں سے دھوکہ دہی اور فریب کاری کا کاروبار شروع ہو جائے تو سوسائٹی میں یہ قابل برداشت نہیں ہو سکتے۔

اس کتاب میں ہم ایسی تمام شعبدہ بازیوں کا ذکر کریں گے جنہیں ان دنوں جعلی پیر فقیر کے طور پر کیا جا رہا ہے۔ یا بعض فریب کار جو پیشہ ور پیر اور ڈھونگ باز فقیر سادہ لوح انسانوں کو دام فریب میں لانے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ کئی جنوں بھوتوں کے عامل بن کر لوٹتے ہیں تو کئی سادہ لوح عوام کی عزتوں کا شکار کر رہے ہیں اور ان کی عزت پیسے کی لوٹ کا سلسلہ جاری ہے۔

ان فریب کاریوں کو طشت از بام کرنے سے ہمارا مقصد یہ ہے کہ عوام ان شعبدہ بازیوں کی اصلیت اور ماہیت سے واقف ہو کر ایسے فریب کاروں کے جال میں پھنسنے سے بچ جائیں اور دوسروں کو بھی پھنسنے سے بچانے کی تلقین کریں تاکہ ان شعبدوں کے راز سے آگاہ ہو کر ان فریب دہی کے وقت کا خود بھی استعمال کر سکتے کر دیں اور ایک نہ شد دو شد والا معاملہ ہو جائے۔

دوسرے ممالک میں بھی شعبدہ بازیوں کا رواج ہے اور ان تفریحی کھیلوں سے سرکس یا تھیٹر والے روپے کماتے ہیں۔ لیکن لوگوں کے نزدیک وہ بھی ولی اللہ بن کر فریب کاری سے پیسے کمانے پر دھیان نہیں کرتے ہم نے بھی شیطان کا تماشا نہیں بنا رکھا۔

ہمارے ہاں ان شعبدہ بازیوں نے کرامتوں کا درجہ اختیار کر لیا ہے اس لیے عوام دھوکے میں آ کر لٹ جاتے ہیں۔ اسی طرح پیروں کے قبروں پر تو تیل کے چراغ جلتے ہیں، لیکن مریدوں کا استحصال ہو جاتا ہے ؎

قبر پیر کا بجلی کے چراغوں سے ہے روشن
ہم کو تو میسر نہیں مٹی کا دیا بھی!

جادو اور جنتر منتر

لفظ جادو ایک ایسا ہمہ گیر لفظ ہے جس کی حدود کے اندر تمام مکاریاں، فریب سازیاں اور شعبدہ بازیاں جمع ہو گئی ہیں۔ اور اب دل و دماغ پر جادو گری کی روایات مسلط ہیں جسے دیکھو یہی کہتا ہے، میاں جادو برحق ہے لیکن کرنے والا کافر ہے جادو اور جادوگروں کے عجیب و غریب قصے بیان کیے جاتے ہیں کوئی کہتا ہے کہ فلاں [illegible] لوگوں کے کلیجے جادو کے ذریعے نکال کر کھا جاتی ہیں ان لوگوں کا عقیدہ ہے کہ جادو ایک کالا علم ہے اور اس کے [illegible] [illegible] پورا کرنے سے ہر کام جادو کے ذریعے کر سکتا ہے کوئی جادو [illegible] کا قائل ہے کوئی [illegible] اور پیروں سے تعویذ کرتا رہتا ہے لیکن در حقیقت نہ کوئی جادو ہے اور نہ جادوگر سب کے سب

کیا کرتے ہیں۔

مسلمانوں کو بھی بدقسمتی سے جادو کے برحق ہونے کا یقین آ گیا ہے اور اکثر علماء قرآن مجید کی آیتوں اور بعض حدیثوں کے غلط معنی سمجھ کر یہ بات قرار دی کہ قرآن مجید اور حدیثوں سے جادو کا برحق ہونا ثابت ہو جاتا ہے حالانکہ یہ خیال محض غلط تھا۔

اگلے زمانہ میں اگرچہ لوگوں کا یقین تھا اور وہ سمجھتے تھے کہ جادو سے آدمی گدھا اور گدھے سے آدمی بن سکتا ہے مگر اس زمانہ میں جو لوگ زیادہ سمجھدار تھے انہوں نے جادو کے برحق ہونے سے انکار کیا ہے منجملہ ان کے ایک حضرت امام ابو حنیفہؒ ہیں جنہوں نے فرمایا کہ سحر کی کچھ اصلیت نہیں ہے اور معتزلہ بھی سحر کے برحق ہونے کے قائل نہیں ہیں اور شافعیوں میں ابو جعفر اور حنفیوں میں ابوبکر رازی اور ظاہریوں میں سے ابن حزم بھی سحر کے برحق ہونے کو نہیں مانتے اور قصے کہانیاں پیشہ ور عاملوں، پیروں اور تعویذ گنڈے لکھنے والوں نے ہی مشہور کر رکھے ہیں تاکہ ان باتوں کو سن کر عوام ایسی عجیب و غریب مخلوق اور ہیبت ناک علم جادو سے متاثر اور مبہوت ہو جائیں۔

ایک واقفِ کار نے درست کہا ہے کہ جادو سوائے اس کے کچھ نہیں ہے کہ جو کچھ یا شعبدہ کچھ ہیں نظر آتے سے جادوگر دیتا ہے ورنہ جادو کوئی چیز نہیں۔

حقیقت جب جادو وہم میں آ کے بسا ہو
اسے افسوس بتاتے ہیں اسے فسانہ کہتے ہیں

وہم ایک ایسا مرض ہے کہ جب یہ انسان کے دل و دماغ پر مسلّط ہو جائے تو ہر وقت موہوم تصورات بھاگتے نظر آتے ہیں۔ انسان کے دل میں وہم سے خوف کس طرح طاری ہوتا ہے اور وہ اسے حقیقت سمجھ کر کس طرح مرعوب ہوتا ہے اس کا صحیح نقشہ یوں بیان کیا جاتا ہے۔

ایک گاؤں کا ذکر ہے کہ شام کے بعد گاؤں کے چند لڑکے گاؤں سے باہر نکلے ادھر اُدھر کی بے مقصد پھرتے ہوئے باتوں کا موضوع جن بھوتوں اور چڑیلوں پر چل نکلا۔ بعض لڑکوں نے کہا کہ ہمارے گاؤں سے دو فرلانگ کے فاصلے پر جو قبرستان کا مرگھٹ ہے اس میں بھوت اور چڑیلیں رہتی ہیں۔ رات کے وقت کوئی وہاں سے گزر نہیں سکتا۔ ایک لڑکا بول اٹھا [illegible] سب جھوٹ ہے [illegible] بھوت چڑیلیں۔ یہ سن کر سب لڑکے یہ اتفاق کرنے لگے نہیں دوست بات سچی ہے وہ مرگھٹ بہت خوفناک جگہ ہے وہاں سے رات کو بڑے دل گردے والے جوان بھی ڈر سے گھبراتے ہیں۔ وہ لڑکا اپنی ضد پر قائم رہا۔ دوسرے لڑکے کہنے لگے کہ وہاں [illegible] ہے وہاں میں ہر وقت [illegible] اس لڑکے نے [illegible] اگر تو وہاں جا کر ایک کھونٹی گاڑ آئے [illegible] تو مان جائیں گے۔ بات منظور کی۔ جب

لڑکے رضامند ہو گئے اور وہ لڑکا ایک کھونٹی اور ہتھوڑا لے کر روانہ ہوا۔ جوش بڑی دلیری سے مرگھٹ میں پہنچا اور کھونٹی گاڑنے بیٹھ گیا ہتھوڑے سے خوب اچھی طرح زمین میں گاڑ دی لیکن یہاں قدرت کی ستم ظریفی یہ ہوئی کہ جب جلدی جلدی اس لڑکے نے کھونٹی زمین میں گاڑ دی تو اس کے تہبند کا پلو کھونٹی کے نیچے آ کر زمین میں دب گیا اور کھونٹی گاڑ کر جب جلدی سے بھاگنے کا قصد کیا تو جھٹکے سے زمین پر گرا۔ اسے یوں معلوم ہوا جیسے کسی نے اس کا دامن پکڑ کر زور سے جھٹکا دیا ہے۔ اس واقعے سے اس کے دل پر اس قدر خوف طاری ہوا کہ وہ بیہوش ہو گیا۔ جب اسے دیر ہوئی تو لڑکے وہاں بھاگتے گئے۔ انہوں نے دیکھا کہ وہ بے ہوش پڑا ہے اور اس کے تہبند کا ایک سرا کھونٹی کے نیچے دبا ہوا ہے وہ خوب ہنسنے لگے اور اسے اٹھا کر لے گئے۔

یہ تو جنات کا ذکر ہے جن کا تصور انسان کے دل و دماغ پر چھایا رہتا ہے اور اسے کوئی [illegible] رکھتے جادو کے کھیل تماشے جو عام طور پر آپ دیکھتے رہتے ہیں یہ صرف ہاتھ کی صفائی [illegible] ہوتی ہے۔

یہ جادو کے ذریعے تماشے کے عجیب و غریب کھیل دکھانے والے [illegible] ایک انسان کی آنکھوں پر پٹی باندھ کر اس سے [illegible] پوچھنے والا شعبدہ باز [illegible] آپ کو جادو کے [illegible] سب [illegible] یہ [illegible] عیاری اور مکاری ہے

آپ کی نظروں میں خاک جھونک کر اپنے کرتبوں کو خاص طریقوں سے سرانجام دیتے ہیں اور آپ دیکھتے رہ جاتے ہیں عوام ان کھیلوں کو دیکھ کر جادو اور بعض بھوتوں کے کھیل سمجھتے ہیں یا اسے مسمریزم کے نام سے تعبیر کرتے ہیں لیکن یہ تمام جادو کے اثرات اسی وقت ان پر مسلط رہتے ہیں جب تک وہ ان شعبدوں کی حقیقت سے ناواقف ہوتے ہیں۔

ہمارے ملک پاکستان میں یہ بہت بڑی خرابی ہے کہ ہر بات کا مخالف پہلو سوچتے ہیں چنانچہ ان تفریحی شعبدہ بازیوں سے بھی انہوں نے حسب عادت غلط طریقے پر کام شروع کر دیا ہے اکثر جہاں بھی انہیں فریب دہی کا تھوڑا سا موقع مل جاتا ہے فوراً جلب زر کے طریقے تلاش کر دیتے ہیں اور ایسی ایسی تجاویز عمل میں لاتے ہیں کہ شیطان بھی کان پکڑ کر رہ جائے۔

پھر یہی لوگ جنہوں نے ان شعبدہ بازی کے کھیلوں کی بنیاد رکھی ہے وہ بھی جب ان کو ہمارے ملک میں ان کو انوکھے رنگ میں کارفرما دیکھتے ہیں تو انگشت بدنداں رہ جاتے ہیں۔

Umair Rana

جادوگر

جو انسان عجیب و غریب کرتب دکھائے اسے جادوگر کہا جاتا ہے کوئی اسے بھوتوں کا عامل کہتا ہے کوئی پیر یا سنتی کا اوتار تصور کرتا ہے اس کے متعلق عوام کی رائے ہوتی ہے کہ اس کے قبضے میں جن، بھوت اور چڑیلیں ہیں یہ اس کے علاوہ لوگوں میں عام طور پر یہ باور کیا جاتا ہے کہ یہ جس کسی میں چاہے جن بھوت ڈال دیتا ہے اور جہاں سے چاہے جن بھوت نکال دیتا ہے ان جادوگروں کی کئی قسمیں ہیں۔

میجیکل پروفیسر: یہ بڑی بڑی چھوٹی چھوٹی کمپنیوں کی صورت میں کلبوں میں جا کر بڑے بڑے افسروں اور عوام کو اپنے کرتب دکھا کر خاطر خواہ انعام حاصل کرتے ہیں بعض اوقات ٹکٹ لگا کر بھی کھیل دکھاتے ہیں یہ لوگ بڑے دلچسپ پیرائے میں تقریر کرتے ہیں اور سامعین پر اپنی شوخی تقریر اور ہاتھوں کے اشارات سے اپنا اثر بٹھا لیتے ہیں بہت نڈر اور اپنے کام کو جاننے والے اور مستقل مزاجی سے کرنے والے ہوتے ہیں جب وہ اپنے معمول پہ اپنے ہاتھوں اور نگاہوں کا اثر ڈالتے ہیں تو دیکھنے والے اسے حقیقت سمجھ کر مبہوت ہو جاتے ہیں یہ لوگ پردے کے اندر سٹیج تیار کر کے بڑے بڑے حیرت انگیز کھیل دکھا کر اپنے فن کا کمال دکھاتے ہیں انسان کو بے ہوش

کر کے ہوا میں معلق کر دیتے ہیں ایک ہاتھ کو غائب کر کے کسی
ٹوکری یا سنگترے سے برآمد کرتے ہیں انسان کو کسی کے
اندر بند کر کے غائب کر دیتے ہیں یہ ان جادوگروں کی ادنیٰ
صورت ہے۔

یہ آج کل ہی نہیں ہو رہا بلکہ پرانے زمانے کی تواریخ کے اوراق
شاہد ہیں کہ جادوگری کے کرتب مغلیہ سلطنت کے زمانے میں بھی
ہوا کرتے تھے چنانچہ تزک جہانگیری میں لکھا ہے کہ ایک دفعہ بنگال کے
بازیگر جہانگیر بادشاہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہوں نے اپنے
مختلف ہنر دکھانے کی اجازت چاہی اور انہوں نے بہت سے عجیب
کھیل دکھائے ان میں سے جن کا احوال تزک جہانگیری سے معلوم ہوتا ہے

۱۔ پہلی رات بازیگر کھڑے ہوئے انہوں نے [illegible] بالکل [illegible]
[illegible] کے منہ سے ایسے سریلے گیتوں کی آوازیں نکلیں گویا وہ سب
کا سب [illegible] رہے ہیں۔

۲۔ پھر وہ پچاس لوگ [illegible] تیر اور کمان لیے تھے ان میں سے ایک
بازیگر نے کمان کو ہاتھ میں پکڑ کر تیر کو چھوڑا۔ اور وہ ہوا میں [illegible]
پر جا کر وہیں رک گیا پھر اس نے دوسرا تیر چھوڑا جس کا سرا پہلے تیر
سے جا کر مل گیا اس طرح اس نے پچاس تیروں کو ہوا میں [illegible] جب
آخری تیر کو چھوڑا، تو اس نے تمام تیروں کو ایک دوسرے سے جدا
کر دیا۔

۳۔ پھر انہوں نے [illegible] گوشت [illegible] اور [illegible] ایک بہت
بڑی دیگ میں ڈال کر تھوڑا پانی اس میں ڈالا اور اس کے نیچے ایک

آگ جلا دی جلتی آگ پر وہ دیگ [illegible] جوش میں آ گئی ایک گھنٹہ
کے بعد انہوں نے دیگ کا ڈھکنا کھولا اور اس میں سے کھانا باہر
نکالا۔ اور لوگوں کو کھانے کے لئے دیا گیا۔

۴۔ پھر انہوں نے خشک زمین پر ایک فوارہ نصب کیا اس کے
گرد کھڑے ہو گئے ایک دو فوارہ جوش میں آ کر [illegible] ہو گیا ہر [illegible] مختلف
رنگ کا پانی اس فوارے سے نکلتا تھا اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ
پھول [illegible] اس فوارے سے جو پانی نیچے گرتا تھا اس سے زمین بھی
[illegible] ایک گھنٹے تک فوارے [illegible] جوش رہا۔ جب انہوں
نے فوارے کو باہر نکالا تو زمین پر پانی کا نشان تک نہ تھا اسی طرح سے
[illegible] پھر انہوں نے نصب کیا اس مرتبہ فوارے کے ایک سرے سے پانی
نکل رہا تھا اور دوسرے سے آگ نکل رہی تھی یہ تماشہ دو گھنٹے رہا۔

۵۔ پھر ان میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا، دوسرا آدمی اس کے کندھے
پر چڑھ گیا اسی طرح سات آدمی ایک دوسرے کے اوپر کھڑے ہو گئے
پھر ایک بازیگر آیا اس نے پہلے آدمی کو اٹھا کر کندھے پر رکھ لیا اور
[illegible] کر دیا۔

۶۔ پھر ایک آدمی [illegible] اور اس کے [illegible] کو جدا کر کے زمین پر گرا
دیا ایک گھنٹہ تک تمام [illegible] اسی طرح پڑے رہے پھر ان پر
[illegible] ڈال دیا تھوڑی دیر کے بعد بازیگروں میں سے ایک
شخص اس پردے کے اندر چلا گیا ایک گھنٹے کے بعد وہی شوخ
و شنگ بازیگر پردے سے [illegible] ہوا باہر نکلا، تو پھر وہ [illegible]
ہو کر چلنے لگا تھا [illegible] کی موجودگی میں نہایت آہستگی سے [illegible]

دیا گیا اب وہ مرا ہوا شخص اس طرح زندہ ہو کر اٹھ بیٹھا ہوا
اس کے جسم پر کوئی زخم نہ تھا۔

۸۔ پھر انہوں نے ایک چھوٹی جنات صاف پانی سے بھر کر زمین پر رکھ دی اور ایک بار گیرے نے سرخ پھول ہاتھ میں لے کر کہا جو رنگ آپ فرمائیں پانی میں سے جاری کر دیں [illegible] نے پھول کو پانی میں ڈبو کر باہر نکالا تو زرد تھا [illegible] کا رنگ تھا الغرض وہ پھول اسی طرح سو بار پانی میں ڈبو کر باہر نکالا اور ہر بار اس سے تازہ رنگ ظاہر ہوا۔ بعض لوگوں نے [illegible] کی سفید اون کو پانی میں ڈبویا تو وہ سرخ ہو گئی اسی طرح جتنی بار بھی اون کو پانی میں ڈبویا گیا وہ رنگ بدلتی رہی۔

۹۔ پھر اس جماعت میں سے ایک آدمی کو لٹا کر اس کے پیٹ پر [illegible] تو ایک لکڑی [illegible] اس میں سے ایک سانپ باہر نکل آیا اور ایک آدمی نے اس کا سر پکڑ کر اسے کھینچنا شروع کیا تو اس کے منہ سے کئی چار گز لمبا سانپ برآمد ہوا۔ اسی طرح اس نے بہت سے سانپ اس کے منہ سے باہر نکالے ان تمام سانپوں کو زمین پر چھوڑ دیا گیا وہ سب کے سب آپس میں لڑنے اور ایک دوسرے کو لپٹنے لگے۔

۱۰۔ پھر وہ یاقوتی انگوٹھی والے نے ایک بار [illegible] جو انگلی میں تھا اس سے اتار کر دوسری انگلی میں ڈالا تو اس کا نگینہ زمرد کا تھا۔ دوسری انگلی سے نکال کر تیسری میں ڈالا تو [illegible] نگینہ الماس کا تھا [illegible] اور ایک ساتھ [illegible]

کی کرامات اور شعبدہ بازی بادشاہ کی خاطر [illegible] کے لیے خوشی کا باعث بنی [illegible] پچاس ہزار روپیہ نقد اور خلعت بخشا علاوہ ازیں [illegible] اور دیگر چیزیں اور [illegible] نے بھی اس قدر انعامات دیئے کہ دو لاکھ کے قریب روپیہ ان ساحروں کو مل گیا۔

بہروپیے پیر

یہ فرقہ بڑا خطرناک ہے جو درویشوں اور پیروں کی صورت میں سادہ لوح عوام کی عزت [illegible] اور مال و دولت پر ڈاکہ ڈالتے ہیں ایسے پیروں کے متعلق بیسیوں واقعات اخبارات میں شائع ہوتے رہتے ہیں کہ یہ لوگ اپنے معتقدوں سے [illegible] سے زیور اور نقدی اڑا لیتے ہیں۔

جنات کے عامل

یہ بھی عوام کو دھوکہ دینے والا اور فریبی فرقہ ہے کہا جاتا ہے کہ یہ لوگوں کو اپنے دام تزویر میں پھانسنے والے جادوگر ہیں یہ [illegible] قسم کے لباس میں رہتے ہیں اپنے تئیں جنوں بھوتوں کا عامل ظاہر کرتے ہیں اور کہتے ہیں ہمارے قبضے میں کئی جن ہیں گویا دیہات میں ان کا دور دورہ ہوتا ہے اور دیہاتیوں کو اپنے

[illegible] ہو سکتی ہیں۔ حق بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ [illegible] لا علم بچے ہیں اور ان کے [illegible] [illegible] اس کے متعلق مشہور کر دیتے ہیں کہ اس عورت [illegible] [illegible]

[illegible] جو کرتا ہے [illegible] عورت [illegible] ہے [illegible]

تعویذ: علاج عامل صاحب کرواؤ [illegible] ہیں۔

دیہاتیوں کی حالت پر غور کریں تو [illegible] غریب عورتوں کے [illegible] اتفاق [illegible] بیماری [illegible] ہے [illegible] [illegible] ہے خوب [illegible] ملتے ہیں۔

یہ عامل لوگ جب کسی جن بھوت [illegible] نکالنے کے لئے [illegible] عامل صاحب [illegible] حتیٰ کہ [illegible]

[illegible] ہے [illegible] اور [illegible] عورت [illegible] کہ دیا کہ [illegible] اب حضرت صاحب [illegible] [illegible] سے بھاگ جاتا ہے۔

عاملوں [illegible] غریب [illegible] عورتیں [illegible] [illegible] ہے۔

تعویذ گنڈے والے

یہ بڑے خطرناک لوگ ہوتے ہیں یہ بھی غریب [illegible] تعویذ گنڈے [illegible] کسی کو [illegible] تعویذ [illegible] برباد کرتے ہیں [illegible]

کبھی خوب لوبان اور عود کے دھوئیں میں ہوا کو ڈال دیتے ہیں جب اور عجیب
رجحان ہوتے اور پر شیطان ... مرد یا عورت جادوگروں کا
شکار ہو جاتے ہیں ان ... اور ... باتیں ... اگر قصہ بے تو
چلتا ہو سکتا ہے کہ وہ نذر کر دیتے ہیں جس کا مقصد ...
جب وہ ... کرتے ہیں تو ... کر رہ جاتے ہیں یہ ... اور
جس طرح لوگ ... دیتے ہیں کہ ... اور ... کسی ...
بے تحاشہ ... تعویذ ... کر دیتے ... اور بہت
کے ساتھ ... دیتے ہیں ... جادو ... دیکھیں ...
تعویذ ... دیتے ہیں ... تمہارے گھر میں تعویذ
ہیں انہیں تعویذ ... تمہارے گھر سے بیماری دور ہو جائے
ہو گئے ... پر کھدائی کرتے ہیں اور ... جادو کے
... ہے ... تو یہ ... دیتے ہیں ... تعویذ ... ایسا
کاغذ پر ... طریقے پر ... ڈال کر ... کی شکل کی صورت
مرد کی صورت ... کئے ہوتے ہیں اور کسی ...
... جس ... کے ساتھ ... ہوتے ہیں
... کو ... ہے اور وہ ... ہو کے بے خوب خالہ و
عادت لوگ ... کی جیب گرم کر دیتے ہیں۔

رملی اور نجومی

یہ بھی جادوگروں کا ایک گروہ ہے یہ لوگوں کی قسمت کا
حال بتاتے ہیں اور لوگوں کو فریب دیکر ان سے پیسے بٹورتے

ہیں اس قسم کے لوگ بھی ... جادوگر ... پا کر دار ہو جاتے
... اور ... ہو جاتے ہیں بڑے بڑے
... میں ... جادو کا ... اور ... پھیلاتے
... ہیں ... اور ... تو ... خوش خوراک
کے پاس ... ہوتا ہے ... جادوگروں کے اندر
... لوگ ... کے ... رہتے ہیں
... اور ... بڑے چالاک ہوتے ہیں اور ... کے ...
... کرتے ہیں کا مطلب ... دیتا ہے ... اپنے
ساتھیوں کو ... مختلف ... جن ... کرنے سے پہلے ...
ہیں اپنے ... کے ... میں ... کے ...
... دیتے ہیں ... شعبدہ باز اور جادوگر ...
... کے ... ہوتے ہیں ... کرتے
رہتے ہیں ... ہے ... انسانوں کو فریب
دے کر ... ہیں عوام الناس کو ایسے جادوگروں
سے ہوشیار رہنا چاہیئے۔

آگ کے کھیل

آپ نے دیکھا ہوگا کہ کھیل پر جادوگر ایک پلیٹ میں پانی
ڈال کر جادو کی لکڑی سے اسے چھوتا ہے تو فوراً اس میں آگ لگ
جاتی ہے اور دیکھنے والے حیران رہ جاتے ہیں۔
اس شعبدہ کا راز یہ ہے کہ پوٹاشیم ایک دھات ...

[illegible]

پانی میں آگ کے شعلے پیدا کرنا

[illegible]

[illegible]

منہ میں آگ کے انگارے رکھنا

[illegible]

برف کے ٹکڑے میں آگ پیدا کرنا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہدایات

[illegible]

جادو کی درانتی

[illegible]

جاتے ہیں پھر یہ بھی کوئی دوسرا [illegible] سا مخرج ہو جاتا ہے [illegible]
ہو جاتا ہے کہ کہیں بازاروں [illegible] وہ درست [illegible]
ہے اور [illegible] کے [illegible] راستے سے [illegible]
[illegible] اور [illegible] جلتے ہیں [illegible] تمام [illegible]
جلتے ہیں تو دیکھنے والے حیران ہوتے ہیں کہ یہ عجیب جادو ہے
بغیر آگ کے دیکھتے ہی دیکھتے دانے بھن گئے۔

منہ سے آگ کا پیدا کرنا

ایک دفعہ ایک محفل میں ایک [illegible] پروفیسر نے
تفریح کے طور پر [illegible] کا پارٹ ادا کیا۔ [illegible]
منہ سے آگ کے شعلے پیدا کرتے ہیں اور جب وہ [illegible]
پھونک دیتے تو [illegible] تمام محفل والے اس جادوگری
سے سخت حیران ہوئی۔

[illegible] بالکل معمولی [illegible] کی [illegible] جاتی ہے
[illegible] آنکھوں سے
ایک [illegible] دیکھا [illegible]
سے پھونک مارتا [illegible] شعلے نکلتے اور [illegible]
[illegible] کے اس کے پاؤں [illegible] یہ بات
[illegible] حضرات [illegible]
منہ میں رکھ لیتے [illegible]
آگ لگ جاتی [illegible]

پانی میں آگ لگ جائے

[illegible] ایک [illegible] بات ہے [illegible] پانی [illegible]
[illegible] جادو کے [illegible] آپ پانی [illegible]
آپ [illegible] ایک [illegible] کے [illegible]

[illegible]
اس محفل میں آپ سب لوگوں کے سامنے ایک پانی [illegible]
آگ کے شعلے پیدا کرتے ہیں اور سب تماشائی دیکھیں گے [illegible]

جل رہا ہے اس کی ترکیب یہ ہے
[illegible] اور [illegible] دوا [illegible]
جائے تو آگ پیدا کر دیتی ہے [illegible]
[illegible] ترکیب یہ ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب [illegible] پانی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آگ پیدا [illegible]
[illegible] آگ [illegible] بہت [illegible]

آگ کی تمازت اثر نہ کرے

[illegible]

میجک پروفیسر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چاہئے خواہ کتنی ہی جلدی کیوں نہ ہو۔ اسٹیج پر [illegible] کسی قسم کا کوئی

جب تک کھیل [illegible] کسی کو [illegible] قریب آنے کی

اجازت نہ دیں۔ [illegible] کھیل کا [illegible]

دیں [illegible]

[illegible] ایک چھوٹا سا [illegible]

[illegible] جادو کی [illegible]

جب [illegible]

[illegible]

جادو کی لکڑی کے کرشمات پر یقین [illegible]

[illegible] کھیل [illegible]

[illegible]

کی اہمیت [illegible] حاضرین [illegible]

آپ کے جادو [illegible]

روپے کے کھیل

اسٹیج پر آکر سب سے پہلے روپے کا کھیل شروع کیا جائے ایک

روپیہ جیب سے نکال کر سب حاضرین کو دکھایا [illegible]

[illegible] ایک [illegible] روپے [illegible]

[illegible]

کے سامنے یا ایک چھوٹا سا [illegible] ایک

غائب کر دیتا ہے۔ [illegible] جب شعبدہ باز [illegible]

[illegible] پروفیسر [illegible]

[illegible] پروفیسر [illegible]

[illegible] غائب [illegible]

[illegible] کھیل [illegible]

[illegible] کی ضرورت ہوتی ہے۔

[illegible] تماشا [illegible]

[illegible] پروفیسر [illegible]

[illegible] کھیل [illegible]

[illegible] پروفیسروں [illegible]

[illegible] ساز و سامان [illegible]

[illegible] پروفیسر [illegible]

[illegible]

[illegible]

اسٹیج پر [illegible]

[illegible] کی اجازت [illegible] جائے۔

[illegible] تماشائی [illegible] پروفیسر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کھیل [illegible]

[illegible]

جب [illegible] ایک رومال [illegible] تو [illegible]

[illegible]

[illegible] جاتا ہے۔

روپیہ ہاتھوں پر دوڑے

[illegible]

[illegible]

[illegible] کھیل [illegible] جاتا ہے۔

روپیہ ہاتھ سے اڑ کر جیب میں

یہ [illegible] حیرت انگیز کھیل ہے [illegible]

[illegible] جیب میں چلا جائے گا

[illegible]

[illegible] روپیہ [illegible]

رومال کے اندر سے ہی کسی آدمی کو پکڑا دیں جو گلاس میں
روپیہ ہے جو گلاس سے پیالی تک ہے پھر آپ جادو کا لفظ کہتے ہوئے
جادو ختم کر کے رومال اس آدمی کے ہاتھ سے لے کر رومال جھٹک
دیں اور حیران صورت بنا کر اسی آدمی سے دریافت کریں۔ ابھی حضرت
لا بیٹے وہ میرا روپیہ کہاں غیب ہو گیا۔ حیران رہ جائیں گے اسی
طرح جونہی آپ [illegible] ہاتھ میں روپیہ ہو وہ
کسی کی جیب میں ڈال کر نکال لیجئے وہ سب سے پوچھے وہ
حضرت یہ شرافت ہے۔ پھر روپیہ کسی کا روپیہ آپ سے [illegible]
حیران بھی ہوگا اور آپ کے فن کی داد بھی دے گا۔

روپیہ گلاس میں غائب

دیکھتے ہی دیکھتے روپیہ گلاس میں غائب بھی ہو جاتا ہے
اور پھر برآمد بھی کیا جا سکتا ہے۔ اگر چاہیں تو تھوڑی دیر میں غائب کر کے
حاضرین میں سے کسی کی جیب سے بھی نکالا جا سکتا ہے۔
اس کھیل کے واسطے پہلے کاغذ کا ایک گول ٹکڑا تیار کر لیا جائے جس
کا ناپ ایک روپیہ کے برابر ہو اور اسی قدر گول رکھا جائے
پھر ایک کانچ کا گلاس لے کر روپے کے برابر جوڑ دیا جاتا ہے
گلاس کے اندر [illegible] ہی پوری طرح [illegible]
اب تماشا کرتے وقت حاضرین میں سے ایک روپیہ مانگ
لیں اور چالاکی سے وہ روپیہ رومال میں چھپا لیا جائے مگر روپیہ
کے بدلے وہ کانچ کا ٹکڑا رومال کے اندر پکڑ کر گلاس کے اوپر رکھا جائے

رکھیں اور حاضرین میں سے کسی کو میز کے قریب بلا کر رومال معہ روپیہ
گلاس پر [illegible] روپیہ گرنے کی آواز آئے گی۔ تب
[illegible] جادو کا لفظ پڑھتے ہوئے [illegible] اور آواز آئے گی تب
خالی گلاس حاضرین کو دکھا دیں اور گلاس کو میز پر رکھ کر حاضرین
سے کہیں لائیے حضرات آپ میں سے کسی کے پاس میرا روپیہ آ
گیا ہے۔ یہ شرافت نہیں ہے خود ہی روپیہ دے دیجئے ورنہ میں تلاشی
لے کر نکال لوں گا پھر جادو کا ڈنڈا ادھر ادھر گھماتے ہوئے
چلتے ہوئے کسی شخص کی جیب یا [illegible] سے وہ روپیہ
والا روپیہ برآمد کر دیجئے حاضرین سکتے میں رہ جائیں گے اور
آپ کے کمال فن کی داد دیں گے اور سمجھیں گے کہ روپیہ جادو
کے زور سے اڑ کر گلاس سے غائب ہوا اور کسی کی جیب میں جا پہنچا

ایک روپیہ کے کئی روپے بنانا

اس کھیل میں حاضرین کو ایک خالی گلاس دکھا دیں۔ یہ ایک
ٹین کا چھوٹا سا گلاس ہوتا ہے جس میں سے جادو کے روپے دس
روپے کے بعد دیگرے تیار کیے جاتے ہیں۔
کھیل شروع کرنے سے پہلے خالی گلاس حاضرین کو دکھا دیا جاتا
ہے اس کے بعد حاضرین سے ایک روپیہ مانگ کر ہاتھ میں رکھ
لیا جاتا ہے جب کسی کو ہاتھ سے پکڑ کر [illegible] کے قریب [illegible]
[illegible] روپے دبا کر رکھ لیے جاتے ہیں [illegible] خالی گلاس

دکھانے کے بعد جیب میں رکھ لے اور اتفاقیہ انداز ہو کر پھر
کہ حاضرین کو یہی [illegible] پیسہ [illegible] جائے گا دو پیسے کے
اشارے [illegible] کے [illegible] حاضرین [illegible]
سے [illegible] کو [illegible] جب [illegible] روپے [illegible]
ہاتھ میں [illegible] حاضرین سے [illegible] روپیہ [illegible]
کے اندر [illegible] کا [illegible] کیا جاتا ہے [illegible] جاتا [illegible]
چھپایا ہوا ہے۔

اور ایک روپیہ [illegible] ہاتھ سے [illegible] دیا جاتا ہے [illegible]
[illegible] حاضرین [illegible] ہاتھ [illegible]
روپیہ [illegible] دیا جاتا ہے [illegible] ہاتھ [illegible]
[illegible] روپیہ [illegible] جاتا ہے [illegible]
روپیہ [illegible] جب [illegible]
[illegible] کہ [illegible] سے [illegible]
[illegible] اب [illegible] ہاتھ سے [illegible]
[illegible] ہاتھ سے [illegible] دیا جاتا ہے
[illegible] روپیہ [illegible]
[illegible] جاتا ہے [illegible] رومال [illegible]
[illegible] ہاتھ سے [illegible]
[illegible] روپیہ [illegible]
[illegible] جاتا ہے روپیہ غائب [illegible]

کھیل نمبر ۲

رومال سے روپیہ غائب ہو جائے

اس کھیل میں حاضرین سے روپیہ لے کر رومال میں باندھ کر کسی
ایک شخص کو پکڑا دیا جاتا ہے اور چند منٹ کے بعد رومال کھولا
جاتا ہے تو روپیہ غائب ہو جاتا ہے یہ [illegible] حیرت انگیز
کھیل ہے حاضرین دیکھ کر دنگ رہ جاتے ہیں۔

اس کھیل کے واسطے ایک ایسا رومال تیار کیا جاتا ہے جو دوہرا
ہوتا ہے یعنی دو رومال لے کر [illegible] تیار کیا جاتا ہے تاکہ
دیکھنے میں ایک ہی رومال معلوم ہو۔ ان دونوں رومالوں کے اندر
ایک [illegible] روپیہ [illegible] رکھ دیا جاتا ہے [illegible]
اندر والا روپیہ معلوم ہوتا ہے۔

کھیل کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ حاضرین میں سے ایک روپیہ
مانگ کر ہاتھ میں ہی غائب کر لیا جاتا ہے اور [illegible]
[illegible] رومال کے اندر بند [illegible] کسی آدمی کے ہاتھ میں
[illegible] دیا جاتا ہے اور [illegible]
[illegible] جب [illegible]
[illegible] حاضرین [illegible]
[illegible] رومال [illegible] روپیہ غائب
[illegible] روپیہ [illegible]
[illegible]

[illegible]

پچکاریوں میں روپیہ غائب

[illegible]

[illegible]

ایک نہایت پُراسرار جادو کا کھیل:

کہتے ہیں شاہ جہانگیر کے دربار میں [illegible]

[illegible]

تب جادوگر نے [illegible]

[illegible] حقیقت یہ ہے [illegible]

[illegible]

اتنی سی بات تھی جسے افسانہ کر دیا

پروفیسر کا بکسے اور صندوق [illegible] غائب ہونا

یہ عجیب و غریب کھیل [illegible]

[illegible]

[illegible] انگشت بدنداں رہ گئے۔

[illegible]

یہ صندوق اور تھیلا حاضرین کو دکھلا دیے جاتے ہیں [illegible]

[illegible]

ایک گلاس کا دھواں دوسرے گلاس میں لے آئے

[illegible]

گلاس کا ایک اور عجیب کھیل

[illegible]

[illegible]

پانی سیاہی اور سیاہی پانی بن جائے

[illegible]

سیاہی سے پھول بن جائیں

[illegible]

ہدایت

[illegible]

جادو کا چھلا

[illegible]

پُراسرار گیند

[illegible]

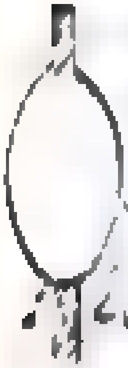

[illegible]

[illegible]

چھوٹے رومال سے بیسیوں رومال بنانا

[illegible]

[illegible]

حیرت انگیز رومال

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جادو کی نلکی

[illegible]

[illegible]

لٹووں کا عجیب کھیل

[illegible]

تند دو شکل ۳ سے اس کی مزید وضاحت ہو جاتی ہے۔

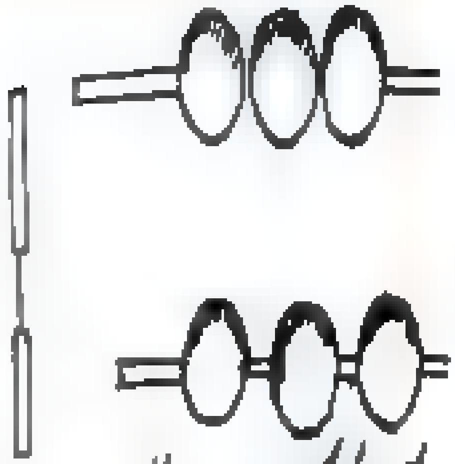

آدمی کا کٹا ہوا سر تھالی میں :

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہوتا ہے۔

[illegible]

ریت کا شعبدہ

[illegible]

بند لفافے میں سوال بتا دیا

[illegible]

[illegible]

ایک اور پاکھنڈ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پتے کا رنگ تبدیل کرنا

[illegible]

آنکھیں بند کر کے پتہ بتلانا

[illegible]

جلا ہوا پتا صحیح سالم ہو جائے

[illegible]

[illegible]

دوسری ترکیب

[illegible]

پتے کا چھلانگ لگا کر باہر آجانا

[illegible]

[illegible]

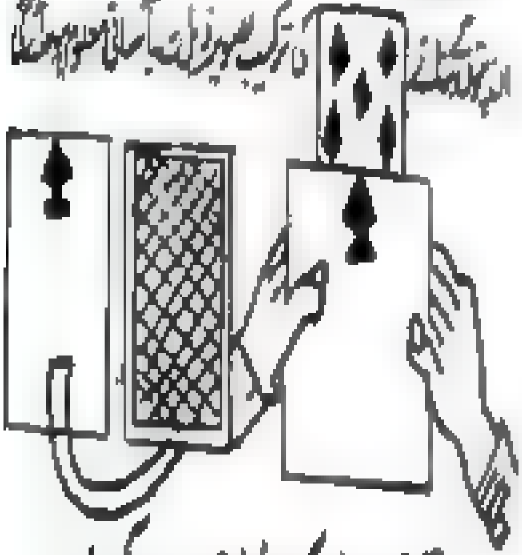

پتے تبدیل کرنیکا عجیب کھیل

[illegible]

اسی طرح دوسرے کو بازی کو اس پتے کے نیچے رکھ کر تین کو دکھائیں
تو چاروں اسی طرح یکساں نظر آتے ہیں اور اگر دوسری طرف سے سامنے
ایک پتا رکھ کر چھوڑ کر دکھائیں تو سب کے سب نظر آئیں گے دوسری
ترکیب سے ایک خالی پتا سامنے رکھنے سے سب نظر آئیں گے یہ
عجیب حیرت انگیز کھیل ہے صرف ہاتھ کی صفائی سے دکھایا جاتا
رہا ہے جو شعبدہ بازی کے کھیلوں میں لازمی اور ضروری ہے
اس کی وضاحت اس تصویر سے واضح ہو جائے گی

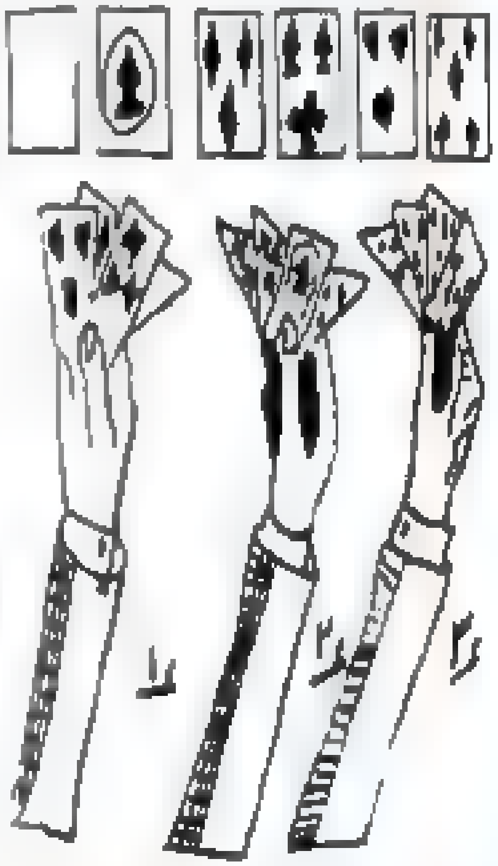

انگوٹھوں سے خالی پتے بنانا

اس کھیل میں کمال کی بات یہ ہے کہ جب تماشا شروع ہوتا ہے
دیکھا جاتا ہے اور جب چاہے آپ تاش کے پتے کو خالی کر دیں
پھر سے ہی کہ جب چاہیں دیکھنے والوں کو دکھائیں کہ پتے کس طرح
ایسے ہی خالی کیا ہوا ہے۔

اس شعبدے کے واسطے کسی قسم کے سامان کی ضرورت نہیں
تاش کی گڈی سے کوئی پتا لے کر ہاتھ کی صفائی سے
کے ایک طرف سے چار پانچ نشان اڑا دیے جاتے ہیں اور کھیل کے
وقت ایک پتا اس طرح رکھا جاتا ہے جس پر کوئی نشان نظر نہ آئے
کہ یہ خالی پتا اور نشان ہے جب کام ختم ہو جاتا ہے
خالی نظر آتے ہیں اور جب ان کے ساتھ دوسرے پتے رکھ کر دکھائے
جاتے ہیں تو کھیل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ تاش کو ہاتھ میں رکھ کر
پتے دو تین تمام سے جاتے ہیں یہ دوسری طرف انگلیاں رکھ کر
کر دو پتا ہاتھ میں رکھ کر چھپایا جاتا ہے اور اس کا
دائرہ بنا کر دکھایا جاتا ہے اب اس کی وضاحت کیا جاتا ہے
حرکات میں بازی کو لے کر پتے پر انگوٹھا رکھ کر چار
پتے آپ اپنے ہاتھ میں اور جن پتوں کو چھپایا ہو
ایک پتا سامنے تماشائیوں پر پھینک دیں اور کھیل ختم ہو
جاتا ہے تماشائی حیرت میں رہ جاتے ہیں اور تماشا ختم ہوتا ہے
کہ پتے ہاتھ سے خالی پتوں کے ساتھ کھیل دکھایا گیا

[illegible]

پتا خود بخود چلنے لگے؟

[illegible]

بچے آواز دینے پر گلا لگا کے پیار نے لگے

[illegible]

[illegible]

بچے کا چھوٹے سے چھوٹا ہو جانا

[illegible]

ہوتے ہی پیسا ہاتھ پر سے غائب ہو کر [illegible] میں چلے جاتے ہیں اور جب
ہاتھ پھر واپس آئے تو خالی ڈبے کے پیسے [illegible]
نعت پر [illegible] گئے [illegible] ختم ہو جاتے ہیں۔

یہ تماشہ [illegible] دیکھنے والوں کی نظروں سے [illegible]
ہی اور کھیل [illegible] ہاتھ کی صفائی [illegible]

پوشیدہ پتا بتانا

تاش کا [illegible] ایک پتا [illegible] نیچے رکھ دیں اور کسی شخص سے
کہیں کہ [illegible] پتا کھینچ کر پہچان لے [illegible]
بیچ میں رکھ دیں جب وہ [illegible] پتا کھینچ کر پہچان لے تو آپ [illegible]
کر الٹ دیں [illegible] جب پتا رکھے تو وہ سیدھا [illegible]
سے دیکھنے [illegible] آپ [illegible] الٹ دیں [illegible]
تاش کو [illegible] کر وہ پتا [illegible] نکال لیں [illegible]
اس [illegible] ناواقف ہی بہت خوش ہوں گے۔

جادو کا میز

اس میز پر [illegible] جو چاہو [illegible] غائب ہو جاتا [illegible]
یہ شعبدہ [illegible]
[illegible] میز تیار کرنا [illegible] میز کے چاروں طرف [illegible]
[illegible] اس قدر [illegible]
[illegible] آنکھیں [illegible] کھیل [illegible] شعبدہ [illegible]

[illegible] اور [illegible] شعبدہ [illegible]
کے کھیلوں کا بہت اچھا اثر [illegible] ہوتا ہے اس میز کے درمیان ایک
سوراخ بنایا ہوتا ہے جس سوراخ کے [illegible] ایک [illegible]
ہے یہ سوراخ بہت [illegible] ہوتا ہے [illegible]
[illegible] دیکھنے والے پر ظاہر [illegible]
ایک [illegible] خالی ہوتی ہے [illegible]
[illegible] ایک شخص [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اب ہاتھ کی انگلی سے کسی شخص کو دکھا رہے [illegible]
خیال ہے جب وہ چاقو دیکھے تو اس سے کہیے کہ [illegible]
سے پھیر کر ماریں [illegible] سے ہاتھ کی [illegible]
[illegible] اپنے ذہن [illegible] اور [illegible]
[illegible] سے کہیں حضرت سامنے [illegible]
[illegible] جاتے [illegible]
[illegible] اب [illegible]
[illegible] لگائے جا سکتے ہیں۔

جادو کا چاقو

آپ نے دیکھا ہوگا کہ [illegible] شعبدہ باز [illegible]
[illegible] چاقو اپنے پیٹ کے اندر چلا جاتا ہے
[illegible] جب چاقو باہر نکال لیتے ہیں [illegible] نہیں رہتا [illegible]
[illegible] حقیقت یہ چاقو [illegible]
[illegible] کے لیے تیار کیے جاتے ہیں
اس کے دستے کے ایک جانب [illegible] اور دوسری جانب
ایک [illegible] ہوتا ہے [illegible] جب [illegible] دستہ
کے [illegible] دوسری جانب [illegible]
سے [illegible] دستہ [illegible]
[illegible] معلوم ہو [illegible]
[illegible]

دستہ [illegible] دستہ [illegible]
[illegible] اندر چلا جاتا ہے دستہ
[illegible] ایک [illegible] رنگ سے [illegible]
[illegible]
[illegible] جاتا ہے [illegible]
[illegible] اور [illegible]
[illegible] اپنے پیٹ [illegible] اور تکلیف [illegible]
[illegible]
[illegible] رنگ سے [illegible]
[illegible] چاقو سب کو دکھایا جاتا ہے [illegible]
[illegible]
[illegible] کسی کو معلوم نہ ہونے پائے۔

مجمع باز

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] — [illegible] ہو رہا ہے [illegible] سوال — [illegible]
[illegible] ... [illegible] سوالات — جوابات [illegible]
[illegible] بتانا [illegible] — [illegible] سب [illegible]
[illegible] — [illegible] کیا ہے — [illegible]

[illegible]
ہر سوال کے لیے آپ [illegible] کوئی سوال [illegible]
یا سوال [illegible] سب [illegible]
یا سوال [illegible] سوال [illegible]
[illegible] کے بعد [illegible] وقت [illegible]
[illegible]
[illegible] سوالات کا جواب [illegible] ہے [illegible]
یہ حقیقت نہیں ہے [illegible]
[illegible] حالات [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] سوالات [illegible]
[illegible] وقت [illegible]
[illegible]

بتاؤ [illegible] ٹھیک ٹھیک بتاؤ [illegible] اب
[illegible] ہے؟
[illegible] — [illegible] — [illegible] — [illegible] — اب [illegible]
[illegible] ہے [illegible]
سوالوں کے جواب بتانے کا طریقہ۔

اس [illegible] سوال [illegible] ہے۔
[illegible] — سوال [illegible] — [illegible]
بتائے — [illegible] — [illegible]

آپ نے [illegible] سوال [illegible] ہے۔
[illegible] بتاؤ [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] سوالات [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

ناک کاٹ کر درست کرنا

[illegible]

[illegible]

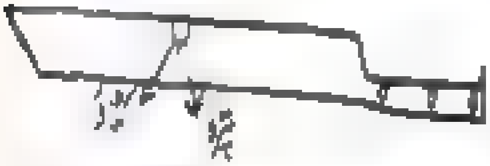

[illegible]

انڈوں سے کبوتر بن جائیں

[illegible]

[illegible]

چند پُر لطف شعبدے

نکلی ہوئی گھڑی ڈبل روٹی میں

اس شعبدے کے واسطے حسب ذیل سامان درکار ہوتا ہے۔ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

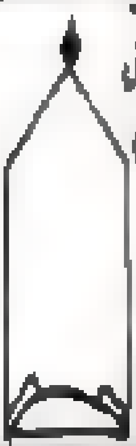

خانہ نمبر ۱

[illegible]

ترکیب عمل

[illegible]

ہر قسم کا سامان پیش ہے۔ صاحب بڑے دوست ہیں اور ہمارے حاضرین کے سامنے
یہ صاحب کھڑے کرتے ہیں۔ یہ معلوم ہو سکتا ہے کہ کون سی چیز ہے
وقت بتا نہیں۔ یہ کام بھی بڑے کمال سے درست کیے جاتے ہیں۔
اب ہم دیکھ رہے ہیں اور آپ کو نکال کر پیش کر دیں۔ ایک شخص
آپ کو بتائے گا کہ اس میں کیا ہے اور سب کو معلوم ہو جائے گا۔
یہ سمجھ میں آ جائے گا کہ یہ بات کیسے ہو گئی اور جب
حاضرین میں سے کسی صاحب کو بلا کر کہیں کہ آپ یہ
صاحب وہ کام کر سکتے ہیں۔ تھوڑی دیر بعد ہو گئے تو
ہم نے نکال کر رکھ دیے اور حاضرین کو ایک کتاب دی
دیکھیے جب باتیں کرتے ہوئے کمرے سے ایک ڈبل روٹی
ہیں اور حاضرین کے بیچ ایک کرسی پر بٹھا کر یہ شخص
ڈبل روٹی کے اندر رکھ کر ڈبل روٹی کا ٹکڑا
جا دیں۔ آپ ادھر ادھر کی باتیں کرتے رہیں
ادھر یہ شخص ساتھ ہو گیا اور بیچ کے
لوگوں سے ٹکڑا نکال کر ڈبل روٹی میں رکھ دے اور ڈبل روٹی
کو سب کو دکھا کر کہیے کہ اب آپ دیکھیں
کہ اس کے جواب میں یہ ہوا کہ ایک بات ہے اب آپ
چند منٹ باتیں کر کے دو بار پوچھیں اور ڈبل روٹی توڑ کر
حاضرین میں سے کسی صاحب کو دیجیے۔ صاحب جب
کاٹ کر دیکھیں تو ڈبل روٹی کے اندر وہی چیز نکلے
دیکھو جب ڈبل روٹی کے اندر ٹکڑا نکلے گا تب آپ

دیکھو کہ کون سب کر دکھا دی ہے۔ یہ کھیل عجیب ہے
کہ کسی کی بھی بات پر نہیں ہو سکتی ہے۔

پھونک لگانے سے دھاگہ ٹوٹ جائے

دھاگے میں ایک چھلا ہے جس میں ایک پتھر لٹکا دیا جاتا ہے۔ اس
دھاگے میں دھاگے کو جب جادوگر پھونک لگاتا ہے تو
پھونک مارتے ہی دھاگہ ٹوٹ جاتا ہے۔ یہ دھاگہ بیچ سے
ٹوٹ جاتا ہے کہ یہ دھاگہ کیسے ٹوٹ گیا۔

اس کھیل میں راز یہ ہے کہ جادوگر پہلے ہی
دھاگے کو سرے سے آگ لگا کر رکھتا
ہے اور اس پر ایک پتھر لٹکا دیتا
ہے۔ پھونک لگاتے ہی دھاگہ
ٹوٹ جاتا ہے اور تھوڑی دیر میں دھاگہ جل جاتا ہے۔

پھولوں کا رنگ بدلنا

ایک شخص پھولوں کے گرد جب گرد کو پھول رکھ دیتا ہے پھر پھول
کا رنگ بدل کر دیتا ہوں۔ تماشے کے بعد پھول
کا رنگ دیکھ کر ہر کوئی حیران ہو جاتا ہے۔
تبدیل ہو جائے گا اور بالکل سفید ہو جائے گا۔
پھر اس کے بعد پھولوں کو اصل حالت میں لانے کی ضرورت ہو تو
اس کو رنگ کے پانی میں ڈال دو۔ پھول پھر سے اپنے اصلی رنگ

مل جاتی ہے۔

ہوا سے آگ پیدا کرنا

[illegible]

پانی میں آگ جلے

[illegible]

پروانے چراغ سے دور رہیں

[illegible]

مرغ اذان نہ دے

[illegible]

[illegible]

خطرناک بچھو پیدا کرنا

[illegible]

ہتھیلی پر سرسوں جمانا

[illegible]

بارش میں پتنگ اڑتی ہے

[illegible]

دو کتوں کو آپس میں لڑانا

[illegible] ... تو ان کو علیحدہ کر دیں۔

آگ سے فرش نہ جلے

[illegible] ... فرش نہیں جلے گا۔

گرم لوہا اٹھانا

[illegible]

چراغ بارش اور ہوا میں جلتا رہے

[illegible]

[illegible] ... ہو دیکھا ہو۔

پانی میں چراغ جلتا رہے

[illegible] ... پانی میں بھی جلتا رہے گا۔

گھڑے کا پانی جم جائے

[illegible] ... کی مانند جم جائے گا۔

گھڑے کا جما ہوا پانی پھر پانی بن جائے

[illegible] ... بدستور پانی ہو جائے۔

ایک آنکھ کا سرمہ دوسرے کی آنکھ میں چلا جائے

[illegible] ... آنکھ میں آ جائے گا۔

شراب کا دودھ بن جائے

[illegible]

آگ سے کپڑا نہ جلے

[illegible]

اندھیرے میں آگ معلوم ہو

[illegible]

سر میں آگ معلوم ہو

[illegible]

بدون مسواک بخار اتارنا

[illegible]

[illegible]

نیم کے پتے کڑوے معلوم نہ ہوں

[illegible]

کمہار کی بھٹی بند کرنا

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

کمہار کا برتن فوراً پھوٹ جائے

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]	۹	۳	۶
۷	۱۲	۳	۲
[illegible]	۱	۸	۱۱
[illegible]	۵	۱۰	۵

بخار وغیرہ ہو تو سات [illegible] یہ تعویذ لکھ کر [illegible] لگا دے تو تپ وغیرہ دور [illegible] ہو جائے گا۔

آدمی پاگل ہو جائے

اگر کوئی شخص [illegible] سے [illegible] ہو جائے [illegible] بے نقصان [illegible] عملیات [illegible] میں مجرب ہو گا

دولت مند کرے

اگر آپ دولت مند بننا چاہتے ہیں تو یہ نقش لکھ کر اپنے پاس رکھیں

۸۹	۹۳	۹۲	۸۴
۹۵	۸۳	۸۸	۹۳
۹۴	۹۸	۹۱	۸۶
۹۴	۸۹	۸۵	۹۶

[illegible] یہ نقش [illegible] آپ کو [illegible] دولت [illegible] جائے گا۔ نقش یہ ہے

لیموں سے خون نکلے

بلی کے خون سے چھری کو تر کر کے [illegible] کاٹیں اس میں سے خون نکلے گا۔

نیند فوراً آجائے

[illegible] رات [illegible] نیند آجائے گی [illegible] کے لئے مفید ہے

کنویں سے دودھ نکلے

[illegible] کنویں میں ڈال دیں [illegible] دودھ نکلے گا

تیل کی کڑاہی گرم نہ ہو

[illegible] کڑاہی [illegible] گرم نہیں ہو گی

آگ جلے مگر کھانا نہ پکے

[illegible] کھانا [illegible] مجرب ہے۔

کتا ناچنے لگے

[illegible] کتے کو کھلا دیں۔ [illegible] ناچنا شروع کر دے گا۔

مکھیاں بھاگ جائیں

[illegible]

ہوا میں موم بتی نہ بجھے

[illegible]

انڈا بوتل میں ڈالنا

[illegible]

دودھ کے برابر بالائی تیار کرنا

[illegible]

پسوؤں کا غائب کرنا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زہر مٹانا

[illegible]

دل کا راز معلوم کرنا

[illegible]

بے موسم کے پھل پھول حاصل کرنا

[illegible]

مٹی کے روپے بنانا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حساب [illegible] [illegible] [illegible]
دیکھیں [illegible] ہو جائے گی۔

بغیر دیکھے عورت کا وزن معلوم کرنا

[illegible]

ہر درخت بالکل سوکھ جائے

[illegible]

آم کا درخت زبان ہلانے لگے

[illegible] آم کا درخت بہت پھل دے [illegible] نقش یہ ہے۔

۲	[illegible]	۴۱	۳۹
۴۱	۳۱	۳۰	۴۱
۴۱	۴۱	۲	۳۹
۴۱	۴۱	۳۱	۴۱

زبان کی حفاظت

اگر [illegible] تعویذ لکھ کر [illegible]
[illegible] بہت [illegible] ہے۔

جادو چھینا

[illegible] تعویذ لکھ کر [illegible]
[illegible]

نقش یہ ہے

۱۰	۵	۱۲	۵
۳	۱۴	۱۴	۶
۲	۲	۲	۱۲
۸	۱۱	۵	۱

[illegible] ایک تعویذ یہ ہے [illegible] ان شاء اللہ [illegible] ہو جائے گا۔

جادو کا عارضہ

یہ جادو ختم کرنے کا نقش ہے

۴۰	۷۶	۹	۷
۹	۳	۹۴	۶۳
۹۹	۲۱	۸	۱
۲	۵	۹۹	۹۶

[illegible] ہو جائے گا۔

دوائی کا اثر کرنے کیلئے

تعویذ یہ ہے

۱۲	۹	۲
۳	۱۰	۱۶
۱۲	۱۳	۲۲

اگر کسی مریض کو دوائی اثر نہ کرے تو
یہ تعویذ لکھ کر اس کے گلے میں باندھیں دوائی فوراً اثر کرنے لگے گی۔

غیب دان جلی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تیسرے روز کے بخار کے اتارنے کا کامیاب ٹوٹکہ

[illegible]

چوتھے روز کے بخار اتارنے کے لئے کامیاب ٹوٹکہ

[illegible]

کا اثر نہیں ہوگا۔

آدمی اور جانوروں کے کیڑے گرانے کا [illegible]

آدمی، گائے، بھینس، بکری [illegible] [illegible]

خفقان کا مرض دور کرنے والی مالا کا شعبدہ

[illegible]

[illegible]

ایسا شیشہ جو آگ پر جلنے سے بھی نہ ٹوٹے

[illegible]

دو چراغ آپس میں لڑیں۔

[illegible]

انڈے کے چھلکے پر لکھنا اور سفیدی پر ظاہر ہونا

[illegible]

جادو کا انڈا

انڈے کے اندر تحریر

اور ستارہ بولے تیرے فلاں عضو سے متعلق ہے ضعیف ہے اگر تم کو یقین نہیں آتا، تو موم کی ایک صورت تیرے واسطے بناؤں اس کو پانی میں ڈال کر رات کو چھت پر رکھ دیں اور صبح کو دیکھنا ستارہ کی تاثیر سے عضو خراب ہو جائے گا اس سے جان لینا کہ نجوم کا علم درست ہے اس شعبدہ کی ترکیب یہ ہے

موم کی ایک صورت بنائیں اور عضو مذکور کے اوپر تھوڑی تک رکھ کر، اوپر سے موم لپیٹ دیں پانی میں پڑے رہنے تک گلے گا۔ وہ عضو خراب ہو گا اس طرح آپ کی بات درست نکلے گی

منشی ایک حرف نہ لکھ سکے

اگر منشی کی دوات میں تھوڑے سے [illegible] ڈال دیں تو وہ ایک حرف نہ لکھ سکے گا۔

سونے کا رنگ تانبے جیسا کرنا۔

اگر [illegible] کا پتہ سونے پر مل دیا جائے تو اس کا رنگ تانبے جیسا ہو جائے گا۔

نبضوں کا روکنا

اس کھیل میں پروفیسر اپنی نبضیں روک لیتا ہے اور اس حیرت انگیز کھیل سے حاضرین انگشت بدنداں رہ جاتے ہیں بہت ہی تعجب کی کھیل ہے لطف یہ ہے کہ اس دوران میں پروفیسر جب چاہتا ہے نبض چلنے لگتی ہے اور جب چاہتا

ہے بند ہو جاتی ہے۔

یہ کھیل کرنے کے لیے حسب ذیل سامان کی ضرورت ہوتی ہے

لکڑی کا دو [illegible] اور کپڑے کا مضبوط [illegible] ایک [illegible] جا سکتا ہے۔

[illegible] اور دونوں [illegible] کو کپڑے کے بیچ میں حسب ذیل صورت میں [illegible]

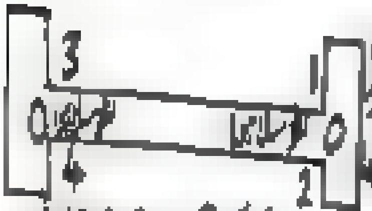

[illegible] دونوں [illegible] کو [illegible]

[illegible] کی لمبائی نمبر ۱ و ۲ کے بیچ اور ۳ و ۴ کے بیچ [illegible] میں کپڑے کا مضبوط [illegible] کہ [illegible] وہ [illegible] پاس جائے [illegible] کہ کسک نہ جائیں اور [illegible] کے [illegible] رکھیں اب یہ کھیل دکھانا منظور ہو تو [illegible] پہنے ہوا ہو کیونکہ دم روکتے وقت پیٹ کی [illegible] جانے کا احتمال ہوتا ہے۔

کھیل کی ترکیب۔ [illegible] اس قسم کی تقریر شروع کر دیں کہ حضرات! [illegible] حکیم کہتے ہیں کہ نبض بند ہو جانے پر انسان مر جاتا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ [illegible] نبض بند ہو جانے پر [illegible] زندہ رہ سکتا ہے اس قسم کی ریاضتیں جن انسانوں نے کی ہیں کہ نبض بند ہونے کے بعد بھی زندہ رہ سکتے ہیں [illegible] آپ [illegible] یہ [illegible] کر کے دکھاتا ہوں کہ نبض بند ہو جانے کے بعد بھی انسان زندہ رہ سکتا ہے۔

[illegible]

[illegible]

جادو کا ڈنڈا

[illegible]

[illegible]

میلہ مویشیاں میں فریب کاریاں

[illegible]

سکتا ہے۔ بہتا ثابت ہوتا ہے۔ وہ خریدار کو بتاتا ہے کہ وہ بیل اس قسم کی تحقیق
بیماریوں کی روک تھام کر دیتا ہے اور نقصان دہ ثابت ہوتی ہے جس کی
بابت میں وہ [illegible] بھینس کو بیچ رہے ہیں اور خریدار کو [illegible]
[illegible] بھینس [illegible]
[illegible]
میں بیچا جاتا ہے۔

۱۔ بھینس کے تھنوں میں کوئی نقص ہو۔ ایک یا دو تھن بیکار
مارے ہوئے ہوں۔

۲۔ بھینس کا کٹا یا کٹی مر گیا ہو اور کسی دوسری بھینس کا کٹا یا کٹی
اس کے ساتھ لگا رکھا ہو۔

۳۔ دودھ کی مقدار کم ہوتی ہو۔ اس بھینس [illegible] دودھ آسانی سے
نہیں دیتی اور [illegible] بھینسوں کے ساتھ [illegible] لگا رکھے کا
انتظام ہے۔ ویسے بھینس کسی [illegible] تھنوں کو ہاتھ نہیں
لگانے دیتی مگر ایسے بیوپاری کو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کا بھی بھینس کے تھنوں کو بیوپاری ہاتھ لگانے کی اجازت نہیں
دیتے حالانکہ تھنوں کو ہاتھ لگانے سے [illegible] سفید سا پانی [illegible]
جاتا ہے مگر [illegible] بیمار تھنوں سے کچھ بھی برآمد نہیں ہوتا۔ اسی طرح
کا بھی بھینس کا پیشاب [illegible] کھیریں [illegible] رنگ لگانے [illegible]
[illegible] سے اسی جگہ کر دیا جاتا ہے تاکہ وہ [illegible] جائے اور معلوم
ہو کہ بھینس ایک آدھ دن میں [illegible] ہو جائے گی۔ یہ طریقہ بھی
کافی خطرناک ہوتا ہے مگر دھوکہ باز بیوپاری نہیں اختیار کرتے وقت
کوئی خوف محسوس نہیں کرتے۔

دستوری

یہ طریقہ سادہ لوح دیہاتیوں کے لئے بڑا خطرناک ہوتا ہے جو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

سونے کا ٹکڑا

[illegible]

[illegible]

نوٹوں کا ہیر پھیر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مجمع باز لیبیوں کے شعبدے

[illegible]

مجمع لگانے والوں کا ایک عجیب شعبدہ

[illegible]

ہیں۔ عام طور سے ایک [illegible] کی [illegible] کے لیے [illegible] تو یہ سفوف
[illegible] شعبدہ ہے [illegible] دونوں کو بات [illegible] ایک [illegible]
ایک [illegible] کی [illegible] سفید [illegible]
[illegible] اسباب پیدا ہو جاتے ہیں [illegible]
[illegible] یہ [illegible] پھیل جاتے [illegible]
[illegible] بیماری [illegible] ہیں [illegible]
[illegible] دوا [illegible] خوب [illegible] ہو جاتے ہیں۔

آنکھ سے جالا نکالنے کا حیرت انگیز شعبدہ

آپ کو کبھی بازار [illegible] دوا بیچنے والوں کا ایک بار تماشا دیکھنے
[illegible] کے بعد یقین ہے کہ ایک ہی [illegible] سے [illegible] ضرور ہو جائے
گی اور وہ یہ ہے کہ سفوف [illegible] آنکھ [illegible]
[illegible] بالکل [illegible] سفوف [illegible] میں ملایا
جاتا ہے جب اس [illegible] آنکھوں [illegible] نکالی جاتی ہے تو
وہ سفوف [illegible] اختیار کرتا ہے [illegible]
پیچھے [illegible] کہ [illegible] لیتے ہیں پیچھے [illegible]
حضرات [illegible] دوا کی تعریف کرتے ہیں [illegible]
دوا کی تعریف کرتے ہیں [illegible]
ہو جاتی ہیں [illegible] سے [illegible]
ملتا ہے۔

نبض باز حکیموں کا ایک عجیب شعبدہ

[illegible] دو گلاسوں میں بھرے ہوئے پانی [illegible]
بازاری دوا بیچنے والے [illegible] فوراً [illegible] ہو جاتا ہے [illegible]
[illegible] ایک حصہ [illegible] دونوں کو جدا جدا گلاس کے پانی
[illegible] ایک [illegible] اور دوسرے
[illegible] جب یہ دوا [illegible] پانی میں [illegible] رنگ فوراً
[illegible] دونوں گلاسوں [illegible]
[illegible] ہو گیا۔

دراصل یہ دوا فروشوں کی شعبدہ بازی ہے جس کے ذریعے یہ اپنی
دواؤں کی تعریف کرتے ہیں [illegible]
[illegible] دوا [illegible] تیار کی
[illegible] دوا فروش [illegible]
[illegible] جاتا ہے۔

بازاری دوا فروشوں کا حیران کن شعبدہ

بازاروں اور سڑکوں کے کنارے بیٹھ کر جو دوا بیچتے ہیں [illegible]
[illegible] کرتے ہیں [illegible] دو گلاسوں میں [illegible]
[illegible] جب [illegible] رنگ سرخ ہو جاتا ہے [illegible]
[illegible] دوا کا اثر ہے اور اس طرح [illegible] سے [illegible]
[illegible] یہ محض شعبدہ بازی ہے اور آپ بھی اس کا

[illegible]

بواسیری مسے گرا دینے کا شعبدہ

[illegible]

[illegible]

بغیر درد کے دانت یا داڑھ کو نکال دینے کا شعبدہ

[illegible]

رنگے سیار

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دولت گیٹ ملتان کے ایک صاحب کو مرگی کا دورہ پڑتا تھا۔ ان کے متعلقین اسے ایک نام نہاد پیر کے پاس لے گئے۔ پیر صاحب نے بتایا کہ اس پر بھوتوں کا سایہ ہے۔ بھوت نکالنے کے لیے انہوں نے مریض پر اتنا تشدد کیا کہ اس نے دم توڑ دیا۔ نام نہاد عامل کو مریض کی موت کی خبر دی گئی تو اس نے یہ کہہ کر تسلی کر دی کہ بھوت اسے چھوڑنے پر تیار نہیں تھے۔

دو سال قبل لاہور کے میو ہسپتال میں ایک مریضہ کو اس حالت میں داخل کیا گیا کہ اس کی زبان جلی ہوئی تھی اور جسم پر داغنے کے نشان تھے۔ پولیس نے تفتیش کی تو پتہ چلا کہ ایک عامل نے اس کی زبان گرم لوہے سے داغ دی تھی۔ ملزم ایک ان پڑھ دیہاتی آدمی تھا جسے تشدد اور قتل کے الزام میں گرفتار کر لیا۔

سیالکوٹ کی ایک خاتون بیمار ہو گئی۔ اس کے لواحقین بجائے اس کو ہسپتال لے جانے کے، پاس ہی ایک جعلی پیر صاحب کے پاس لے گئے جس نے اسے دیکھ کر کہا کہ دشمنوں نے اس پر جادو کر دیا ہے۔ چنانچہ اس نے مختلف حربوں سے [illegible] کا علاج شروع کر دیا۔ پیر صاحب جادو کا اثر زائل کرنے کے لیے جسمانی تشدد کرتے رہے۔ چند ہفتے بعد خاتون کی حالت بگڑ گئی تو اسے میو ہسپتال لے جایا گیا۔ ڈاکٹروں نے اس کا طبی معائنہ کرنے کے بعد بتایا کہ اس کے دونوں پھیپھڑے ناکارہ ہو چکے ہیں اور اب وہ چند روز کی مہمان ہے۔

مریدکے کے سول ہسپتال میں ایک بچے کو لایا گیا [illegible] کو دورہ پڑا تو وہ بیمار ہوا۔ اس کے والدین اسے ایک نام نہاد عامل کے پاس لے گئے۔ عامل نے بتایا کہ ان کا بچہ [illegible] کے زیر اثر ہے۔ چنانچہ اس معصوم جان کو [illegible] کے عمل سے چھڑانے کے لیے عامل نے [illegible] کی دھونی دی۔ اس سے بچے کی حالت خراب ہو گئی تو عامل نے یہ کہہ کر والدین کو جواب دے دیا۔ بعد ازاں اس کے [illegible] والدین اسے ہسپتال لے آئے۔ [illegible] بچے کو [illegible] بے چینی [illegible] مر گیا۔

[illegible] ہیں نام نہاد پیروں اور ساحر عاملوں کی سرگرمیوں [illegible] کے لیے [illegible] لوگ [illegible] کے زیر اثر اور عاملوں کے اڈوں پر [illegible] ہیں۔ یہ لوگ سادہ لوح عوام کی [illegible] عقیدت اور ضعیف الاعتقادی کا فائدہ اٹھاتے ہیں۔ خاص طور پر عورتیں ان کے قریب بہت جلد آ جاتی ہیں اور ان کے اڈوں پر [illegible] کرنے کے لیے ان کی روحانی طاقت سے مدد حاصل کرنے آتی ہیں۔ [illegible] اور ساحروں کی بد عملی کا علاج [illegible] کے لیے یہاں [illegible] خوشی اور گھریلو رقابت کا انتقام لینے کے لیے ان سے تعویذ حاصل کرتی ہیں۔ اللہ کے لیے ان کی [illegible] اور ان کے [illegible] ہیں [illegible]

پیروں اور فرضی عاملوں کے قریب رہ کر مجھ پر چند چونکا دینے والے حیرت انگیز انکشافات بھی ہوئے ہیں اور میں نے محسوس کیا ہے کہ یہ لوگ معاشرے، اخلاق اور مذہب کے بدترین دشمن ہیں اور کاروبار کو چلانے کے لیے انسانیت سوز ہتھکنڈے استعمال کرتے ہیں۔

میں نے ایک نام نہاد پیر کے اڈے پر دیکھا کہ ایک عورت سے معقول معاوضہ لے کر اس نے دشمن کو رام کرنے کے لیے [illegible] کے خون سے تعویذ لکھ کر دیا اور اس سے کہا کہ وہ یہ تعویذ پانی میں گھول کر اپنے دشمن کو پلا دے۔

ایک فرضی عامل نے ایک ضرورت مند سے کہا کہ اگر وہ اپنی بیوی کے دل پر قبضہ کرنا چاہتا ہے تو اسے اُلو کا گوشت کھلائے اس عامل نے اسے انسانی ہڈیوں کا ایک چھپا سانپ کا خون (چھپکلی کا خون) انسانی ہڈیوں کا برادہ بھی دیا اور بتایا کہ ان چیزوں کو جلا کے تعویذ میں لپیٹ کر بیوی کے سرہانے رکھ دے۔ [illegible] پارہ اور اُلو کا گوشت ان کے روحانی علاج کے خاص جزو ہیں اور ضعیف الاعتقاد لوگ دشمن کو زک پہنچانے اور دوسرے کو آرام کرنے کے لیے ان سے یہ چیزیں حاصل کرتے ہیں۔

ماہر نفسیات نے مجھے بتایا کہ فرضی عاملوں کی اکثریت نے پیسے پیسے کے لالچ میں یہ دھندا اختیار کیا ہے اور چونکہ عام طور پر

[illegible] بہت ہوشیار ہوتا ہے چنانچہ وہ عام شہریوں کی نفسیات سے بخوبی واقف ہوتے ہیں ان کے پاس جب کوئی ضرورت مند آتا ہے تو وہ اس سے ملاقات کرتے ہیں اور باتوں ہی باتوں میں حال معلوم کر لیتے ہیں کہ کس سے اس کی شکایت ہے اور ان کی کسی غرض کا ذمہ دار کسی شخص کو ٹھہراتے ہیں انہوں نے بتایا کہ ہماری گھریلو زندگی میں ساس بہو، نند بھاوج اور سسرالی رشتہ داروں میں عام طور پر معمولی معمولی رنجشیں پیدا ہوتی رہتی ہیں فرضی عامل اپنی مقصد براری کے لیے ان میں سے کسی ایک کا نام لے دیتے ہیں اور ضرورت مند سادہ لوحی سے ان کی بات پر یقین کر لیتے ہیں۔

ایک ممتاز ڈاکٹر سے میں نے اس سلسلے میں بات کی تو انہوں نے کہا کہ یہ نام نہاد عامل حضرات انسانی زندگی کے لیے خطرہ بنے ہوئے ہیں انہوں نے اُلو کے گوشت اور چھپکلی کے خون کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ دونوں چیزیں زہریلی ہیں اور انسانی جسم پر ان کا شدید ردعمل ہوتا ہے عام طور پر ایسے خون سے لکھے ہوئے تعویذ جب کسی انسان کو پانی میں گھول کر پلائے جاتے ہیں تو اس کے جسم میں زہر پھیل جاتا ہے اور اس کے نتیجے میں وہ شدید بیمار ہو جاتا ہے ضعیف الاعتقاد سمجھتے ہیں کہ جادو چل گیا اور عامل کا تیر نشانے پر بیٹھ گیا ہے۔

یہ نام نہاد عامل معاشرے میں اخلاقی برائیوں کو پھیلانے کے ذمہ دار بھی ہیں دو سال قبل کراچی میں ایک روحانی عامل کے اڈے

کا سہرا بنایا لیکن [illegible] کے [illegible] یا خود آکر [illegible] کا ذریعہ تھا اور شریعت [illegible] کا سبب تھا [illegible] سے [illegible] کر سکتے ہیں

گزشتہ سال [illegible] ایک [illegible] کی ساری [illegible] کا ناجائز فائدہ اٹھا کر اس کو [illegible] سال [illegible] کر رہا تھا [illegible] ایک [illegible] اپنے مرید کی بیوی [illegible] گیا تھا [illegible] ایک [illegible] بزرگ نے [illegible] دیے کہ [illegible] جانے ایک [illegible] کی خاتون کا [illegible] روپے کا زیور [illegible] تھا [illegible] کی [illegible] جہاں [illegible] تو اس کو [illegible] کے پاس [illegible] کیا [illegible] تھا [illegible] اس طرح [illegible] جا سکتا ہے [illegible] سات روز [illegible] کر [illegible] سات روز [illegible] کے [illegible] عمل [illegible] غائب ہو گئے

راولپنڈی کی [illegible] ایک [illegible] برس میں ایک ہم نام پیر صاحب کا [illegible] بیمار ہوئی [illegible] کرنے کے لیے پیر صاحب کے پاس [illegible] چند روز بعد پیر صاحب [illegible] کی [illegible]

[illegible] ان [illegible] کی [illegible] اور [illegible] جا سکتے ہیں [illegible] کا [illegible] سے [illegible] نقصان نہیں پہنچ سکتا [illegible] سے [illegible] ہو سکتی ہے۔

علم جفر

[illegible] کے علاوہ [illegible] کا [illegible] علم جفر [illegible] اس علم [illegible] کی [illegible] اس علم کا [illegible] ہے

ابجد یہ ہے

ابجد	ہوز	حطی	کلمن
۱۲۳۴	۵۶۷	۸۹۱۰	۲۰-۳۰-۴۰-۵۰
سعفص	قرشت	ثخذ	ضظغ

۶۰-۷۰-۸۰-۹۰-۱۰۰-۲۰۰-۳۰۰-۴۰۰-۵۰۰-۶۰۰-۷۰۰-۸۰۰-۹۰۰-۱۰۰۰

اس [illegible] کے ذریعے [illegible] بہت [illegible] کیا جاتا ہے اور [illegible] اس کے علاوہ [illegible] ہے۔

فال نامہ

اگر کوئی صاحب اپنے دل کی کوئی بات دریافت کرنا چاہے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ اس شخص کے نام کے اعداد اور جس دن جانا ہے اس دن کے اعداد جس کے متعلق دریافت کرنا ہو

اب ان دونوں اعداد کو جمع کریں اور ۳ سے ضرب دیں پھر اس دن کے اعداد جمع کریں اور ان اعداد کو ۳ پر تقسیم کر دیں

اگر حاصل تقسیم ۱ ، ۲ ، ۳ پر تقسیم کیا جائے اگر حاصل تقسیم جفت ہے تو کام نہیں ہوگا طاق ہو تو مشکوک رہے گا اگر جواب طاق ہو تو کام ضرور ہو جائے گا اور اگر باقی صفر ہو تو کام ہوگا لیکن دیر وقفہ کے بعد

دنوں کے نام

شنبہ	یک شنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ
سنیچر	اتوار	پیر	منگل
چہار شنبہ	پنج شنبہ	آدینہ	
بدھ	جمعرات	جمعہ	

طریق کار

مثال کے طور پر کلثوم نے محمد انور پر بروز یک شنبہ دریافت کرنا چاہا کہ میرا کام ہوگا یا نہیں؟

محمد انور ۱۰ ق ر

۳۴۹۴۰ ۱۰۰۰۳۰۰۰۴۹۱۲۳۰ مطلب

جو دریافت کرتا ہے

مندرجہ ذیل کے اعداد لیے جائیں گے

ک ل ث و م

۱۸۰۹۰ ۳۰۰۲۰۰ = ۲۲۱

اب دونوں اعداد کو ضرب دی گئی

۳۴۹۴۹۱ = ۲۲۲۷۰۹۰

اب ان اعداد میں یک شنبہ کے اعداد ساتھ جمع کریں

ی ک ش ن ب ہ

۱۰ ۲۰ ۳۰۰ ۵۰ ۲ ۵ = ۳۸۷

دونوں کا مجموعہ = ۲۲۲۷۰۹۲ ۲۲۲۴۰۹۶

اب اسے تین پر تقسیم کریں، حاصل تقسیم دو آتے ہیں، یا جفت ہے اس لیے جواب یہ ہے کہ مطلب مشکوک ہوگا

مہورت سفر

بعض لوگ سفر کے وقت دریافت کرتے ہیں کہ آیا مجھے فلاں سمت کو جانا چاہیئے یا نہیں، یہ سفر بہتر ہے یا خراب، اس غرض کے لیے ماہرین فن نے ایک نقشہ مرتب کیا ہے اس نقشے کے ذریعے معلوم ہو سکتا ہے کہ فلاں روز فلاں سمت کا سفر بہتر ہوگا یا نہیں، اسی کے مطابق عمل کرنا چاہیئے۔

جب کوئی شخص سفر کے متعلق دریافت کرے تو اسی نقشے کے مطابق بتا دینا چاہیئے اس میں جو سمت منع کی گئی اس کا سفر فائدہ مند نہیں رہتا۔

(نقشہ اگلے صفحہ پر)

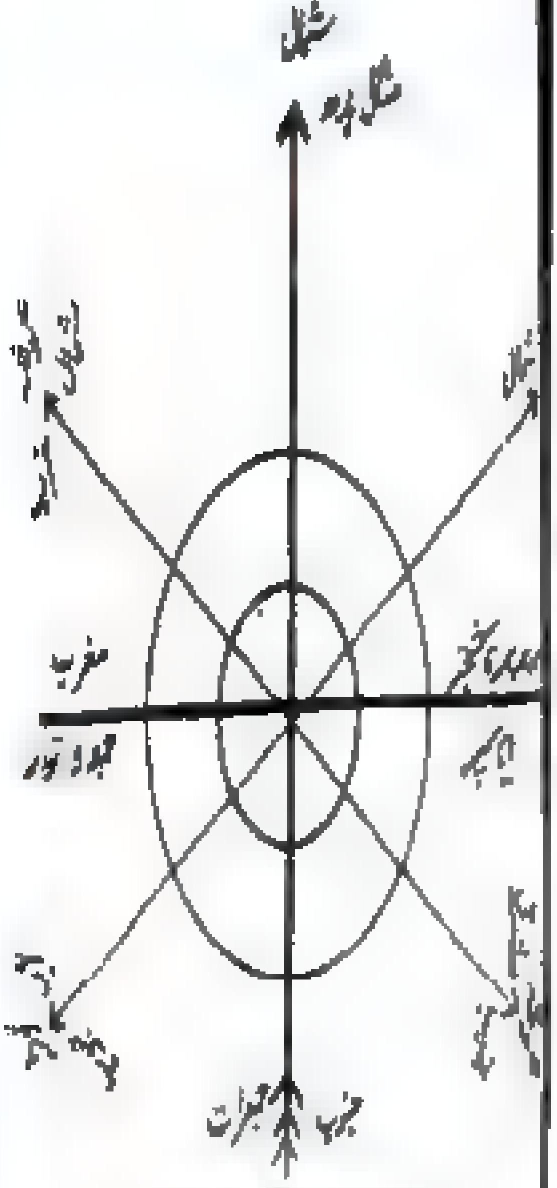

سہ چہار اندر شمال و پنجشنبہ در جنوب
شرق در شنبہ دو شنبہ جمعہ یکشنبہ غروب
یعنی ان ایام میں ان طرف کو جانا اچھا نہیں ہوتا۔

فالنامہ قرآنی

قرآن مجید سے فال نکالنے کا طریقہ یہ ہے ۔

وضو کر کے قبلہ رو ہو کر بیٹھ جائیے پھر تین بار درود شریف پڑھیے پھر سورت فاتحہ کی تلاوت کیجئے دو [illegible] کر [illegible] کر دعا مانگیے [illegible] فال [illegible] ہو جاتا ہے۔

نیت دل میں [illegible] قرآن مجید کو کھولیں [illegible] شروع کی جو آیت ہیں ان کی تلاوت کی جائے [illegible] معنی پر غور کریں [illegible] سوال کا جواب فوراً مل جائے گا

ہدایات

یہ خیال رہے کہ قرآن مجید ایک مقدس کتاب ہے اور ابدی [illegible] ہے اس کا احترام کرتے ہوئے [illegible] کوئی [illegible] نیت سے نہ [illegible] اور سوال [illegible] الجھا [illegible] شیطان [illegible] جائے [illegible] بے یقینی [illegible] اور اس [illegible] بار [illegible]

[illegible] سے حکم صادر ہو جائے اس پر عمل [illegible] چاہیے البتہ اگر آیات کا مطلب اور مفہوم [illegible] فہم [illegible] ہو تو سمجھنے کے لیے [illegible] فال لینے [illegible] کوئی حرج نہیں لیکن یہ کبھی شاذ و نادر [illegible] ہے [illegible] آیات سے صحیح اور واضح نکل آتا ہے۔

اسی طریقے ہر مذہب کا انسان اپنی مذہبی کتاب سے فال نکال سکتا ہے مثلاً عیسائی صاحبان انجیل مقدس سے سکھ صاحبان گرنتھ صاحب سے ہندو صاحبان [illegible] وید مقدس سے جس کتاب الہامی کو [illegible] کھولا جائے اور [illegible] سوال [illegible] کر کے مطلب [illegible] سوال پر غور کرنے [illegible] فال نکل سکتی ہے۔

دیوان حافظ سے بھی فال نکالی جا سکتی ہے

اس کا طریقہ یہ ہے کہ [illegible] نام سے [illegible] سوال حسب منشا [illegible] کریں اور دیوان [illegible] کھولیں پھر اس کا ساتواں صفحہ [illegible] ساتویں سطر [illegible] یعنی ساتواں [illegible] آپ کی فال کا جواب ہو گا اس کتاب کی فال بہت مجرب ہے اور تمام [illegible] دیوان حافظ سے ہی فال نکالتے ہیں۔

فال نامہ تاتاری

یہ فال نامہ بھی بہت مجرب اور مشہور ہے اسے ترکستان یا
سمرقند والا بھی کہتے ہیں۔ اس کی صورت یہ ہے،
[illegible]

ح	الطو	ک ی	ا
ط	ن	م	ب
ق	ع	ک	ج
ز ا	د ر	ی	ذ

اس فالنامہ سے فال معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اول
نام حق کی ... سوال کا تصور ذہن میں کر کے پھر آنکھیں بند کر کے
خوب دھیان سے انگلی ان خانوں میں سے کسی خانے پر رکھ دیں پھر
آنکھیں کھول کر دیکھیں جس جگہ انگلی رکھی ہو وہاں کے
حرف کو دیکھیں اور جدول سے اس حرف کے مطابق
اپنی فال کا جواب دیکھ لیں۔

(شیڈول اگلے صفحہ پر)

شیڈول یہ ہے۔

حروف	جواب
ا	کامیابی کی امید رکھیں مایوس نہ ہوں
ب	فال نیک ہے دولت اور عزت ملے گی خواہشات بر آئیں گی
ج	کامیابی کی امید نہ رکھیں بنی بات بگڑ جائے گی
د	کامیابی دور ہے ... والی ہے
ہ	اگر مقدمہ ہے تو کامیاب ہوگا آپ کو آخری فتح آپ کی ہے تقدیر پہلے سے ... ہوگا
و	ترقی اور دولت حاصل ہوگی
ز	اس کام میں ... رکاوٹ ہوگی
ح	سب ... بر آئیں گی
ط	دوست آئے گا اور بیمار شفا پائے گا
ی	بیمار صحت پائے گا ... تجارت میں منافع کی امید ہے
ک	... اور ... سے کام ہو جائے گا
ل	... کام ہو جائے گا ... مال بھی ملے گا
م	دشمن مغلوب ہوں گے ... عزت ملے
ن	... عزت ... کامیابی ... ہوگی
س	مال ... کام بھی ... ہوگی
ع	

ایک مکار درویش

[illegible] ایک بڑے تخت پوش پر ایک
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible] صاحب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] جناب [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

ایک نقلی پیر

[illegible]

سبحان اللہ! ایسی وجد آفریں حالت مرشد صاحب کی طاری
ہو گئی۔ [illegible] سیالکوٹی پلیٹ میں [illegible] دیا گیا اور [illegible]
[illegible] اور پیر صاحب کے سامنے رکھ دیا [illegible]
چادروں پر بیٹھے [illegible] اور کھانا [illegible] بیٹھے ہیں۔

[illegible] کا [illegible] وہاں [illegible]
کا منتظر تھا [illegible] مجھے [illegible] کر [illegible] بنایا۔ [illegible]
[illegible] ایک [illegible] صاحب کا [illegible]
کی [illegible] ایک [illegible] کے قریب [illegible]
اور کھانا [illegible] کر [illegible] شروع [illegible]
[illegible] کی کتاب [illegible]
جانے [illegible] اور [illegible]

پھر ہم [illegible] کا بھی [illegible] چاہیے [illegible]
اور [illegible] شام کے بعد [illegible]
[illegible]

زندگی ہے [illegible] دنیا مردان [illegible]
علم و عمل کو [illegible] ہوا

بابا جی

ایک ناقابلِ فراموش واقعہ

شام کے سائے [illegible] تھے اور میرے گرد و پیش

[illegible] کے [illegible] تھا میری [illegible] سے [illegible]
[illegible] کی [illegible] ایک [illegible] کے ہاتھ
[illegible] کے [illegible] ہوئے تھے یا [illegible]
[illegible] کے [illegible] کے [illegible]
کا احساس ہوا۔ [illegible]
[illegible] سے [illegible]

[illegible] کے [illegible] اور [illegible]
[illegible] صاحب اور [illegible]
[illegible] وقت میرے [illegible] صاحب

کی [illegible] داستان [illegible] عجیب [illegible]
پر [illegible] داستان [illegible] سب سے پہلا خیال [illegible]
[illegible] بالکل [illegible]
[illegible] کا [illegible] اپنی [illegible]
ایک [illegible] سوال [illegible] اور اس سے [illegible]
[illegible] سوال [illegible]
[illegible] صاحب [illegible] آپ
کا [illegible] ہے؟

یہ [illegible] ایک [illegible] تھا۔ [illegible]
[illegible] ایک [illegible] سے [illegible]
[illegible] دیکھ [illegible] میرے سامنے
ایک [illegible] سے [illegible]
[illegible]

[illegible] شاہ صاحب [illegible]

[illegible]

شاہ صاحب [illegible]

[illegible]

یہ شاہ صاحب سے [illegible] ہندوستان سال [illegible]
[illegible] شاہ صاحب کی [illegible]

شاہ صاحب سے میرا تعارف [illegible] ایک [illegible]
[illegible] شاہ صاحب کی صحبت
[illegible]
[illegible] احساسات میں نے شاہ صاحب کے بارے
میں قائم کر لیے تھے جب ان کو دیکھا اور ان سے بات چیت ہوئی
تو یہ [illegible] سے نکال دینا پڑا۔ پیری مریدی کے
کاروبار سے شاہ صاحب سخت نفرت کا اظہار کرتے تھے [illegible]
[illegible] عقیدت [illegible]
[illegible] کے باعث انہیں مجبوراً [illegible] پڑا۔

[illegible] وضاحت کرتے ہوئے شاہ صاحب نے
بتایا [illegible]
[illegible]
[illegible] شاہ صاحب نے بتایا [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] اس کی گفتگو فصاحت و بلاغت دیکھ کر بڑے بڑے اہل زبان [illegible]

[illegible]

چند روز تک اسی حالت میں رہنے کے بعد وہ اپنی سابقہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] دیکھ رہا ہوں [illegible] ایک شکل [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا آپ [illegible]

بابا جی [illegible]
[illegible] صاحب کے [illegible] آپ [illegible]
[illegible]
[illegible] کیفیت
[illegible] تھا اور [illegible]
[illegible] ایک روز [illegible]
[illegible] شروع کر دیا [illegible]
[illegible] صاحب دیکھتے رہے شاید وہ میری [illegible]
کر رہے تھے لیکن انہوں نے فرمایا آپ تلاوت کر رہے ہیں
[illegible] رو دیا اور [illegible]
[illegible] دل
[illegible]

تلاوت کر رہا ہوں
[illegible] بابا جی [illegible] صاحب آپ کو شاید [illegible]
کہ سورۃ والناس [illegible]
[illegible] اللہ [illegible]

[illegible]

نہیں کیا آپ [illegible] نہ ہوں
[illegible] دوست صاحب
[illegible] حیرت انگیز [illegible]
[illegible] سورۃ والناس
[illegible]
[illegible]
[illegible] سوالات کیے جا رہے
میں نے کیا [illegible] مسلمان [illegible]
[illegible]
[illegible] خواہش [illegible]

جواب دیا
[illegible] آپ کر رہے ہیں [illegible] میرا اگلا سوال
[illegible] علم ہے جس
نے مجھے [illegible] بابا جی نے نہایت [illegible] جواب دیا
[illegible] بابا جی نے کہا یہ تو بتائیے
کہ اس بارے میں آپ [illegible] دست شناسی کیا کہتا ہے
میں [illegible] کا مطالعہ کر رہا ہوں اور
تفصیلی مطالعے کے بعد [illegible] کر سکوں گا میں نے جواب دیا
ٹھیک ہے لیکن مجھے بتائیے کہ آپ یہ علم کہاں تک پہنچائے
جناب [illegible] دست شناسی کی [illegible]
[illegible] ریاضت [illegible]
ایک [illegible] انسان کے [illegible] رجحانات خواہشات

اور آدمیوں کے ملنے جلنے کے اخلاق ہوتا گیا۔
کیا آپ کا ان سے پہلے بھی کسی ایسی لڑکی کے ساتھ کبھی
کبھی ویسے اتفاق ہوا ہے؟ بابا جی نے پوچھا۔

جی نہیں، میرے لیے ایسا کوئی تجربہ ہے مگر میں نے سنا ہے
لیکن میرے نزدیک تو سب کچھ ایک دھوکا تھی۔ ایک
پاگل پن تھا۔ آپ سے پہلے بھی بہت سے لوگوں نے اس طرح کو
پاگل پن کہا ہے۔ صحیح ہے کہ عام انسان عشق کے بارے میں شک
رشتہ کرتا ہے جس نے کہ اسے عشق نہ ہوا ہو۔
پھر کچھ توقف کے بعد فرمایا، لیکن مسلمان کے نزدیک قرآن
مجید سے بالاتر کوئی شہادت ہو سکتی ہے جو خود اس کے بارے
میں بیان کرتا ہے۔
اس کے بعد بابا جی حضور حیدر علی نے نہایت تفصیل و بسط
کے ساتھ حیات کی تخلیق وجہ التخلیق اور عشق کی اصلیت و
ماہیت کے بارے میں تقریر فرمائی۔ گفتگو کی روانی کا یہ عالم تھا
کہ فصاحت و بلاغت بہہ رہی تھی اتنی صاف شستہ اور
پاکیزہ اردو زبان جاری تھی کہ میں عش عش کر اٹھا۔

تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک قرآنی آیات و احادیث رسول
کے حوالے اور عربی و فارسی شعراء کے اشعار کے انبار لگتے

چلے جا رہے تھے۔ ایک لڑکی کی زبان سے اردو زبان
کے بارے میں یہ پر اثر خیالات اور فصیح و بلیغ تقریر سن کر میرا تو
تجربہ کی وہ معمولی سی رمق جو میرے دل میں عشق سے متعلق باقی تھی
دھل گئی اب ادب و احترام سے سر جھکائے میں بابا جی کی باتیں
سن رہا تھا اور خاموشی کے ساتھ دست بستہ نظریں جھکائے بیٹھا
ہوا تھا۔

گفتگو کا یہ سلسلہ ابھی جاری تھا کہ شومئی قسمت سے پھر
ایک غلطی مجھ سے ہوگئی بات یوں ہوئی کہ جب میں بابا جی سے محو
گفتگو تھا تو حقیقت خواہ کچھ بھی تھی میرے سامنے بیٹھی ہوئی ایک حسین
نسوانی صورت تھی اور ان سے کچھ فاصلے پر بیٹھی ہوئی تھی کچھ میری
نگاہیں بہک کر اس کے حسن و شباب کا جائزہ لینے لگیں تھیں
یکایک بابا جی نے مجھے تنبیہ کرتے ہوئے کہا۔
تم بھی کیا صاف گئے۔ اور پھر ان کی طرف دیکھ کے،
اچھا ہم جاتے ہیں پھر ملاقات ہوگی۔
بابا جی کے اس ارشاد کے ساتھ ہی لڑکی جو ساکن تھی نے
چشم زدن میں پر پرزے لیے اور روپوش ہوگئی۔ الہ دتا صاحب
وہاں حاضر ہو کر پانی کا گلاس لینے لگے، کچھ دیر کے بعد لڑکی
پھر آ گئی اور الہ دتا صاحب سے کہا اسے گھر لے جاؤ ان کی تحصیل
تو لا پہلے گئے جہاں ان کے ٹھہرنے کا انتظام کیا گیا تھا۔

اور اتنے میں پھر اسرار کا حجاب ختم ہو گیا۔ ذرا رات بیتے کچھ ہی تھی کہ
مجھے اس وقت تھا میری حالت یہ تھی کہ بھوک پیاس سب اڑ
گئی تھی میرا ملازم خوفزدہ ہو کر ایسا بھاگا کہ پھر پلٹ کر بھی
نہ آیا [illegible] اور سامان سب بیچ گیا۔ میں جب اپنے بستر پر لیٹا تو
نیند کا کوسوں پتہ نہ تھا بار بار اس لڑکی کی تصویر میرے سامنے آ
جاتی۔ دروازہ اندر سے بند تھا [illegible] کی دہشت تو نکل چکی تھی با خبر
ہونے میں اس قسم کے واقعات پہلے ہی دیکھ اور سن چکا تھا لیکن یہ
تاثر خاص اور سب سے انوکھا تھا [illegible] پیر شاہ
صاحب کی بیان کردہ داستان کے الفاظ میرے ذہن میں گونجنے
لگے اور میں ان واقعات کا عقلی تجزیہ کرنے کی کوشش کرنے لگا
انہی خیالات کے گرداب میں غوطے کھاتے کھاتے میں نہ جانے کب
نیند کی آغوش میں پہنچ گیا ابھی سوئے ہوئے بمشکل دس پندرہ منٹ
ہی ہوئے ہوں گے کہ مجھے یوں محسوس ہوا جیسے زلزلہ سا آ گیا ہے
ہر شے کانپ رہی ہے میں نے [illegible] اپنے آپ کو زمین پر گرتے پایا۔ اور
چارپائی الٹی پڑی ہوئی تھی۔ یہ حادثہ اتنا فوری پیش آیا کہ میرے
ذہن [illegible] چاروں طرف سناٹا طاری تھا لیکن میں
نے بھاگ کر دیکھا ہر طرف گھپ اندھیرا ہی اندھیرا اندر
تھا [illegible] رات کے [illegible] ایک گلی میں سے کسی کے [illegible]
[illegible] اور میں جیسے ہوش میں آ گیا مجھے فوراً بابا جی کا

خیال آیا جنھوں نے میری چارپائی الٹ دی تھی بے شک یہ کام
جنوں کے سوا اور کسی کا نہیں ہو سکتا۔ یہ خیال آتے ہی دہشت
سے میرے بدن میں تھرتھری چھوٹ گئی، میں نے پوری قوت سے چارپائی
کو پھینکا اور بے تحاشا اللہ کا نام لیتا ہوا گھر سے باہر نکل آیا۔ اور
سیدھا اپنے ایک دوست کے گھر پہنچا۔ اندر دروازے پر
دستک دی رات کے اس غیر متوقع حالت میں جب انہوں نے
مجھے دروازے پر کھڑے پایا۔ تو حیرت کے آثار ان کے چہرے
پر نمودار ہوئے [illegible] اور جلدی سے پانی کا
گلاس بھر کر دیئے پانی پی کر اوسان کچھ بحال ہوئے تو وہ سوالیہ نظروں
سے میری طرف دیکھنے لگے۔

"میں نے جب اس واقعہ کا تفصیلاً ذکر کیا تو وہ چپ چاپ
سنتے رہے اور پھر کہنے لگے کچھ بھی نہیں، تم گھبرا گئے ہو
بہرحال اب یہیں آرام کرو کل تمہارا قصہ اطمینان سے سنیں گے۔"

تاہم میں نے دیر [illegible] جوں توں کر کے رات کا
پچھلا پہر ختم ہوا۔ اور صبح صادق کے وقت آنکھ تھوڑی دیر کے لیے
لگی ہی تھی کہ میرے دوست نے آ کر بیدار کر دیا۔

ناشتے کے بعد جب میں دوبارہ ساری داستان سنائی تو وہ بہت
متعجب ہوئے بعد ازاں میرے ہمراہ میرے گھر گئے دستک دی تو
شاہ صاحب ہی دروازہ کھولنے آئے۔

مجھے جو سوالات بھی یاد رہ گئے تھے پوچھنے لگے۔ آپ کہاں سے آرہے ہیں۔ میں نے بابا جی کا تذکرہ بیان کیا تو مسکرا کر پوچھنے لگے [illegible] بابا جی [illegible] شاہ صاحب نے [illegible] بابا جی [illegible] کوئی وقت معین نہیں۔

میں نے شاہ صاحب سے کہا جب بھی بابا جی تشریف لائیں تو مجھے بتا دیجئے [illegible] جب میں واپس گھر آیا تو شاہ صاحب نے بتایا کہ بابا جی آئے تھے اور میں نے تمہارا [illegible] ذکر کیا تھا لیکن انہوں نے یہ جواب دیا [illegible] صاحب کا [illegible]

مجھے یہ بات سن کر [illegible] بابا جی [illegible] حقیقت یہ ہے کہ [illegible]

ایک روز میرے [illegible] دوست [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کا اقرار کیا اور بولا ۔ آپ کا علم سچا ہے ۔ اس کے بعد اس نے

رو کر اپنی زندگی کے حالات تفصیل سے بیان کیے جن کا خلاصہ یہ ہے ،

وہ دہلی کے ایک معزز گھرانے میں پیدا ہوئی اس کی عمر اس وقت

چھبیس برس تھی ۔ [illegible] اس کے والدین یکے بعد دیگرے فوت ہو گئے تھے اس کی

پرورش انہی شاہ صاحب نے کی جو رشتے میں اس کے چچا لگتے ہیں اور اب اسے

اپنی بیٹی کہتے ہیں ۔ اس کی تعلیم گریجویشن تک ہے ۔ [illegible] برس کی عمر میں اسے ایک

نوجوان ڈاکٹر سے محبت ہو گئی اور اس نے ڈاکٹر سے شاہ صاحب کی رضا کے

خلاف شادی کر لی ۔ ڈاکٹر [illegible] ایک امیر گھرانے سے تعلق رکھتی تھی

[illegible] جو اس کی جائیداد پر [illegible]

ان کا قیام [illegible] کے تعلقات ڈاکٹر

سے کچھ کشیدہ ہو گئے اور اس نے ڈاکٹر سے طلاق لے لی اور پیٹ بھرنے کے لیے

اس نے دو برس تک ایک پرائیویٹ علمی ادارے میں لائبریرین کی حیثیت

سے کام کیا جہاں اسے بہت علمی اور مذہبی کتابیں پڑھنے کا موقع ملا اور

اسی طرح اس کا علم بڑھتا گیا ۔

اسے جن بھوتوں کا کچھ یقین اور سحر زدہ کے کمالات سے بڑی دلچسپی

تھی اتفاق سے علمی ادارے کا مالک اس کو بری نیت سے دیکھنے لگا اور وہ

ملازمت چھوڑنے پر مجبور ہو گئی اب بے یار و مددگار تھی کہ دوبارہ اپنے چچا کے گھر لوٹ

آئی ۔ بابا جی کا پاس شاہ صاحب کی [illegible] اور انہوں نے اس کو

اس کا خوب [illegible] اصل شاہ صاحب پہلے ہی سے تعویذ گنڈے کا

کاروبار کرتے تھے ۔

حقیقت یہ ہے کہ وہ ایک ذہین اور پڑھی لکھی عورت تھی فن دست شناسی

کے متعلق تجربے کے دوران میں یہ پہلا موقع تھا کہ ایسی خوبصورت اور ذہین

عورت میرے مشاہدے میں آئی میرے دل میں اس کی کہانی سن لینے کے بعد

بھی ایک تقدس اور رعب کی کیفیت طاری کر دیا ۔

اس کی ذہانت اور علمی استعداد کی بے پناہ داد دینے کے بعد

ایک مخلصانہ مشورہ اسے میں نے یہ دیا کہ اگر تم اپنے پیشہ ور دانش کو ترک

کرکے کوئی آبرومندانہ طرز معاش اختیار کرے تو شاید ان خطروں

سے محفوظ رہے جن کا خوف ابھی اس کے ہاتھ کی لکیریں دے رہی تھی اس

نے کہا کہ وہ خود اس دھندے سے تنگ آ چکی ہے لیکن شاہ صاحب

کے بس میں ہے جونہی اسے موقع ملا وہ الگ ہو جائے گی ۔

میں نے اس سے پوچھا کہ کیا آدھی رات کو میری چارپائی تم نے

ہی الٹی تھی تو وہ ہنسی اور کہنے لگی ۔ ۔ وہ حرکت شاہ صاحب کی

تھی اس واقعہ کو بیتے ایک سال سے زائد عرصہ ہو گیا ۔ اچانک ایک

روز اخبار میں ایک خبر پر نظر پڑی واقعات یوں بیان کیے گئے تھے ،

کہ فلاں مقام پر مقامی پولیس نے ایک شاہ صاحب اور ان کی

صاحبزادی کو قتل کے الزام میں گرفتار کر لیا ہے ،

واقعہ یہ تھا کہ صاحبزادی نے اپنے اوپر ایک فرضی جن سوار

کر لیا تھا جس کے ذریعے اس نے ایک مالدار مریضہ سے بہت بھاری رقم اینٹھ

بچہ ایسا ہی ہوا بعد ازاں اقتدار کے راز کے ڈر سے اپنے خاص دو تین مریداں کی صورت اسے ٹھکانے لگا دیا۔ میں سمجھا کر یہ دونوں خدا صاحب اور ان کی صاحبزادی بابا جی کا کے بعد ان کی مرید بن گئی اور بھی اسی کلام کے ذریعہ سے اس کو ... پاکستان سے باہر چلا گیا۔ اب بھی تنہائی کے لمحات میں جب مجھے اس کا خیال آتا ہے تو میں سوچتا ہوں کہ قدرت نے اسے حسن و جمال کے علاوہ کتنی خوبیوں سے نوازا تھا اور علم و فن سے بھی نوازا تھا۔ لیکن اسے گندے ماحول اور اچھی تربیت نہ ملنے کی وجہ سے وہ غلط راستے پر چل نکلی اور کون کہہ سکتا ہے کہ اب بھی ہمارے معاشرے میں ایسی کتنی ہی حور ہیں اور مرشد صاحبان موجود ہیں جو شب و روز ایسے ہی کھیل کھیلنے میں مصروف ہیں۔

کرنسی نوٹ اور سونا دوگنا کرنے والے

یہ جادوگر لالچی اور سادہ لوح انسانوں کو خوب ٹھگتے ہیں اور ایک ہی حملہ میں گھر کا تمام اثاثہ نقدی اور زیورات لے کر چلتے بنتے ہیں یہ لوگ درویشوں کی صورت میں یا کسی گاؤں یا قصبہ میں ڈیرہ جماتے ہیں اور چند روز اپنی زہد و ریاضت کا سکہ لوگوں کے دلوں پر بٹھا کر اپنی طرف

غائب کر لیتے ہیں کسی سے بولتے کم ہیں۔ ہفتہ عشرہ میں وہ بستی کے لوگوں میں جانچ لیتے ہیں کہ کون سا لالچی انسان کون سا ہے جس کو اعتقاد بنا لیتے ہیں کسی رات کے اندھیرے میں اس سے راز و نیاز کی باتیں کرتے ہوئے کہتے ہیں بیٹا فقیر کی صورت مت جاؤ تمہیں بیٹے مرشد کی برکت سے مالا مال کر دیں۔ خدا کے کلام میں بڑی برکتیں ہیں بیٹا اس کلام کا اثر کا راز ہے ہمیں مرشد نے ایک ایسا اسم اعظم بتایا ہے کہ اس کو پڑھنے سے مال دوگنا ہو جاتا ہے اس قسم کی چکنی چپڑی باتوں سے اس کا دل بھر جاتے ہیں اور جب وہ زیورات اور نقدی لا کر پیش کرتا ہے تو نہایت پارسا بن کر کہتے ہیں نہیں بیٹا اس مال کو درویش نے ہاتھ نہیں لگانا۔

اسے تم اپنی باندھ کر برتن میں ڈال دو اور اوپر سے منہ باندھ دو۔ درویش اس پر اسم اعظم دم کر دے گا

یوں اس کو ہاتھ میں کر پھر ایک شب کو اپنے مخصوص طریقے سے زیورات وغیرہ لے کر نو دو گیارہ ہو جاتے ہیں اور گھر والے جب برتن کو جا کر دیکھتے ہیں تو نقدی اور زیورات غائب ہیں اور پتھر یا روڑے پڑے ملتے ہیں۔

راہ گیر لٹیرے

جعلی لمبے لمبے بالوں والے اور عجیب و غریب گودڑیاں پہنے ہوئے خوفناک صورت والے بعض ہاتھوں میں تسبیح اور کشکول میں [illegible] جنگلوں اور سنسان راہوں پر بعض راہ گیروں کو لوٹ لیتے ہیں اور لال لال آنکھیں نکال کر ایسے [illegible] نعرے لگاتے ہیں کہ مسافر [illegible] ہو جاتا ہے [illegible] کر کے اپنا عمل شروع کر دیتے ہیں۔

بیٹا! آج تمہاری قسمت کھل گئی ہے فقیر سے ملاقات ہو گئی لا ایک پیسہ ۔۔۔ اور جب مسافر ایک [illegible] دیتا ہے تو اس پر پھونک مار کر [illegible] بنا دیتے ہیں ۔۔۔ پھر بابا اسے اپنے پاس رکھ لیتے ہیں بہت بڑی فقیر کا بول کبھی خالی نہیں جاتا جب مسافر حیران ہوتا ہے تو پھر آواز دیتے ہیں بات سنو بیٹا ادھر دیکھو ۔۔۔ یہ کہہ کر مسافر کے سر یا مونچھوں کے بال پکڑ کر زور سے اللہ ھو کا نعرہ لگاتے ہیں تو بالوں سے [illegible] کے [illegible] پھوٹ نکلتے ہیں اور مسافر حیران رہ جاتا ہے۔ اب درویش اپنے جلال میں آ کر کہتے ہیں کہ بیٹا جو کچھ تمہارے پاس ہے فقیر کی نذر کر دے [illegible] تمہاری قسمت کھل گئی ہے

مسافر ایسا مبہوت ہو جاتا ہے کہ [illegible] جو کچھ ہوتا ہے نکال دیتا ہے بعض اوقات تو یہ سینکڑوں روپیہ بٹور لیتے ہیں اور یہ جا وہ جا پھر مڑ کر نہیں دیکھتے، اور خود غائب ہو جاتے ہیں۔

روحانی سیاہی بنانا

ایک روحانی سیاہی تیار کرنا جس سے کئی کام لیے جا سکتے ہیں اس سیاہی کے روحانی اثر سے کوسوں دور کی خبر ایک سیکنڈ میں دریافت کر سکیں گے [illegible] اپنے عزیزوں سے ملاقات کر سکیں گے، ہر مرض کی تشخیص اور اس کا علاج، گمشدہ اشیاء اور چوری کا سراغ اسی ایک سیاہی کے ذریعہ ہو سکے گا ہر مذہب کا آدمی اس سے [illegible] حاصل کر سکتا ہے سیاہی [illegible] بھی کی جا سکتی ہے،

ریشمی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

بعد معمول کہے کہ دروازہ کھول دو جب دروازہ کھل جائے تو معمول خاکروب کو جگہ صاف کرنے کا حکم دے پھر بہشتی کو پانی چھڑکنے کا حکم دیں،

اس کے بعد اسی طرح دریاں بچھوائیں اس کے بعد تخت شاہی اور کرسیاں لگوانے کے لیے کہیں، جب تمام انتظام ہو جائے تو شاہ جنات بمعہ امراء وزراء بلوا کر بعد سلام بجا لانے کے بادشاہ کو تخت پر بیٹھنے اور امراء کو کرسیوں پر بیٹھنے کے لیے کہیں۔ اب اس دربار شاہی کے ذریعہ ہر سوال کا جواب ملے گا اگر معمولی ان پڑھ ہے تو جواب اشارہ سے حاصل کریں اگر معمول پڑھا ہوا ہے، تو اس کے ذریعہ بادشاہ سے کہیں کہ ہم نے چند سوالات کا جواب حاصل کرنا ہے براہ مہربانی لکھنے کے لیے بلیک بورڈ مہیا کر لیجئے فوراً خادم بورڈ مہیا کر دیں گے،

بادشاہ سے سوال کریں اور جواب بورڈ پر لکھوائیں معمول پڑھ کر بتا دے گا ہر روح کو بلا کر بھی جواب لیا جا سکتا ہے جب سب کام ہو چکے تو بادشاہ کو رخصت کر دیں آسمان پیرا یہ کی صورت میں نیز زوال کے وقت عمل منع ہے کچھ نظر نہ آئے گا، (ختم شد)

منگوانے کا پتہ

حمید بک ڈپو اردو بازار لاہور